56-0617

Revelation Book Of Symbole

مکاشفہ علامات کی کتاب

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

ناشرین

پاسٹر جاوید جارج، اینڈ ٹائم میسج بیلیورز منسٹری۔ پاکستان

پیغام ....مکاشفہ علامات کی کتاب

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برنہم

مقام ....جیفرسن ویلہ انڈیانا۔ یو ایس اے

دن ....17 جون 1956ء

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

مکاشفہ علامات کی کتاب

1۔ اور آپ پلیٹ فارم سے گھر چلے جانا۔عزیزو! صبح بخیر۔ یہ پنکھے میرے لئے مسئلہ بنا رہے ہیں۔ پس ہم خوش ہیں کہ آج صبح آپ سے تھوڑی دیر گفتگو کرنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ بھائی نیول کے پاس کلام مقدس میں سے کوئی خاص حصہ ہے جس پر وہ سنڈے سکول کا سبق پیش کریں گے۔ پس ہم یہ روح القدس پر چھوڑ دیں اور جو کچھ ہم اُس کی مرضی محسوس کریں گے اُسی باب سے پڑھیں گے۔ میں اسے اسی طریقہ سے پسند کرتا ہوں، اس کے لئے کوئی مقررہ یا رسمی دستور العمل نہیں ہے، ہم اسے خداوند سے حاصل کرتے ہیں اور اسی کے مطابق آگے چل پڑتے ہیں۔ میں بہت مصروف رہا ہوں ۔ہم نے کیڈل ٹیبر نیکل میں بڑی پیاری میٹنگ لی تھی۔ اور میرے خیال میں شفا کے علاوہ سب سے پیارا حصہ آخری رات کی مذبح کی بلاہٹ تھی، جہاں سینکڑوں لوگ قطار میں چلے آئے اور مذبح کی تمام جگہ، تمام روشیں، دائیں اور بائیں طرف کے راستے بھر گئے اور لوگ خداوند یسوع مسیح کے پاس آتے جا رہے تھے۔ اور آخر کار یہی اہم ترین بات ہے کہ ہم لوگوں کو نئے سرے سے پیدا ہوتے اور خدا کی حضوری میں آتے دیکھیں۔ اس جگہ پر اس چھوٹے سے گروہ کو دیکھئے، ہماری کوئی تنظیم یا رکنیت نہیں ہے، ہم صرف ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں۔ جو بھی آجاتا ہے ہم اُسے انجیل کا پیغام سناتے ہیں۔

4

4۔آج صبح میں پیچھے بیٹھے ہوئے دو بھائیوں کوشناخت کرنا چاہتا تھا جنہیں میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ یہ میرے بہت پیارے دوست ہیں۔ یہ کینیڈا کے برادرساتھمین اور ساتھ ان کے دوست ہیں۔ یہ وہاں سے تشریف لائے ہیں، مجھے یقین ہے کہ وہ ۔۔۔ٹافیوں کے شوقین بھائی! آپ کونسی جگہ پر رہتے ہیں؟ مجھے یادنہیں آرہا۔اور جو بھائی آپ کے ساتھ بیٹھے ہیں۔کیا ؟ آئیوا سے ہیں۔ یہ درست ہے۔ وہ ٹافیاں کھاتے ہوئے سڑک پر چلے آرہے تھے۔ مجھے معلوم ہونا چاہئے تھا کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔اپنے مہمان دوستوں کو یہاں اپنے ساتھ پاکرہم بہت شکرگزار ہیں۔میرا خیال ہے کہ وہ کینیڈا جانے کی تیاری کررہے ہیں اور پھر وہ اگلی عبادات میں آئیں گے جو اگلے ہفتے کے آخری حصہ میں منی ایپلس Minneapolis میں مسیحی تاجروں کے زیرانتظام شروع ہوں گی۔جمعرات کی رات کو میں شکاگو میں شکاگو گاسپل ٹیبرنیکل ۔۔۔یا پھر میرا خیال ہے کہ اس کا نام فلڈلفیہ چرچ ہے جہاں میں جمعرات کی شام کو شکاگو میں ہوں گا۔آج سہ پہر کو ہم تقریباً دو بجے (اگر سب کام درست انجام پاتے رہیں) جونیرکیش کے گرجا گھر کی مخصوصیت کے لئے اُن کے ہاں ہوں گے۔وہ بتارہے تھے کہ ان کے پاس کچھ گونگے ہیں۔۔۔انڈین ایپلس میں کلام نے ایک پیدائشی گونگے کو شفا دی تھی جس کی عمر اٹھائیس سال تھی اور اس نے کبھی کوئی لفظ نہیں بولا تھا۔اور وہ آج دوپہر کو کچھ گونگوں کو لا رہے ہیں۔ممکن ہوا تو میں ان کے لئے دُعا کروں گا۔ یہ چارلس ٹاؤن سے اوپر اولڈسٹیٹ روڑ تھری کے مقام پر ہے، اگر میرا

وہاں جانا ممکن ہو سکا۔

8۔ میرے پاس کچھ انتہائی ناگزیر کام ہیں جو مجھے سرانجام دینا ہیں۔کل مجھے کینٹکی کے سفر پر روانہ ہونا ہے ۔ان دنوں میں بہت زیادہ مصروف رہوں گا۔لیکن ان عبادات سے فارغ ہونے کے بعد میرے پاس کچھ وقت ہوگا۔ میں چھٹیاں گزار کر تقریباً چھ ہفتوں بعد واپس آ جاؤں گا۔ میں کینیڈا اور پھر مغربی ساحلی علاقوں کی طرف جا رہا ہوں ۔پس میرے لیے دُعا کرتے رہئے ۔ مجھے کچھ فیصلے درست طور پر کرنا ہیں، کچھ انتہائی اہم فیصلے ،پس آپ میرے دعا کرتے رہیں۔ میں آپ کی دعاؤں پر انحصار کر رہا ہوں گا۔

9۔ اب آج شام کی عبادات کے متعلق یہ ہے کہ جیسا کہ ہمارے پیارے پادری برادر نیول ہمیشہ روح کی تحریک میں رہتے ہیں۔آج صبح کے لیے یہاں آتے ہوئے میں نے سوچ رکھا تھا کہ میں بس اندر جا کر بیٹھ جاؤں گا اور انہیں بولتے ہوئے سنوں گا۔لیکن یہ ایسے بااخلاق ہیں جو ہمیشہ چاہتے ہیں کہ کوئی اور ۔۔۔وہ دوستوں کو ''ترجیح'' دیتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کلام کی بات ہے کہ ''ایک دوسرے کو ترجیح دو۔۔۔'' (کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟)۔ یہ بات مجھے پسند ہے اور مجھے یقین ہے کہ اپنے پاسبان بھائی نیول کے اس طرح کا شخص ہونے پر ہم سب خوش ہیں۔ایک انسان کو جیسا ہونا چاہئے ،یہ اپنے دل سے ایسے ہی ہیں اور خود کو اس طرح پیش کر کے ثابت کرتے ہیں کہ وہ کیا ہیں۔

10۔ میں تقریباً پینتیس منٹ کے لیے اوپر ٹھہرا ہوں ،پس میں گویا شش و پنج میں تھا کہ

کہاں سے بات شروع کی جائے میں نے کلام مقدس میں سے تین مقامات منتخب کئے ہیں۔ان میں سے ایک 1۔پطرس، دوسرا یہوداہ کا خط اور تیسرا مکاشفہ کی کتاب سے ہے ۔اب ہم اسے کہاں سے شروع کریں گے؟ چونکہ ہماری نگاہ خداوند کی طرف ہے پس وہ ہماری مدد کرے گا اور ہمیں کثرت سے برکت دے گا۔

11۔ مجھے اُمید ہے کہ پنکھا کسی شخص کو اتنا نقصان نہیں پہنچا رہا۔کیا یہ ایسا کرتا ہے؟ یا میرا خیال ہے کہ یہ مسئلہ زیادہ تر پلپٹ پر ہی ہے بھائی کاکس، کیا ایسی ہی بات نہیں ہے؟ جی ہاں، میں یقیناً خوش ہوں۔اس سے مجھے بہت تکلیف پہنچتی ہے کیونکہ میرا سر ڈھکا ہوا نہیں ہوتا۔عورتیں تو اپنا سر ڈھانک سکتی ہیں۔لیکن مرد ایسا نہیں کر سکتے بال تو جھڑ جاتے ہیں لیکن ان کے مسام کبھی بند نہیں ہوتے۔تھوڑی سی ہوا لگنے کی دیر ہوتی ہے کہ چند منٹوں بعد میرا گلا بیٹھ جاتا ہے۔اس لئے مجھے ذرا دھیان رکھنا ہوتا ہے۔بڑھاپا آپ کے ساتھ کچھ تو کرتا ہے۔

12۔ آیئے ذرا مکاشفہ کی کتاب کو کھولتے ہیں اور پس منظر حاصل کرنے کے لئے چند آیات کو لیتے ہیں تاکہ چند منٹ ان پر درس دیا جا سکے جب تک بچے باہر نہیں نکل آتے۔ہم اسے بند کر کے فوراً بیماروں کے لئے دعا کریں گے۔یہ کتاب بائبل کی آخری کتاب ہے اور یہی کتاب کہتی ہے کہ آسمان یا زمین یا زمین کے نیچے کوئی ایسا شخص نہ ملا جو اس کتاب کو لینے یا اس کی مُہریں کھولنے کے لائق ہو۔کوئی شخص، آرچ بشپ یا کوئی بھی ہو اس لائق نہیں ہے

اوراس کے پاس اس کا کوئی طریقہ ہے اور پھر بنائے عالم سے پیشتر کا ذبح کیا ہوا برّہ آیا اور اُس نے اس کے ہاتھ سے جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کتاب کو لے لیا کیونکہ وہی اس لائق تھا اور اس نے کتاب کو کھولا اور مُہروں کو ظاہر کیا۔ پس آیئے اُس سے کہیں کہ وہ آج صبح اسے ہم پر ظاہر کرے اور کھولے، جبکہ ہم چند لمحوں کے لئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

15۔ آسمانی باپ، آج ہم تیرے شکر گزار ہیں کہ تو نے ہمیں دُعا کے ذریعہ اپنے پاس آنے کا موقع دیا ہے۔ اور اس ایمان اور اعتقاد کے لئے کہ جو کچھ ہم مانگیں گے تو ہمیں عطا کرے گا۔ کیونکہ اس لئے نہیں کہ ہم تجھ سے مانگ رہے ہیں، بلکہ اس لئے کہ ہم تیرے قول پر عمل کر رہے ہیں جو تو نے کہا تھا کہ ''مانگو تو پاؤ گے۔ تمہیں اس لئے نہیں ملتا کیونکہ تم مانگتے نہیں۔ تم مانگتے نہیں کیونکہ تم ایمان نہیں رکھتے''۔ اور اے باپ! ہم تجھ سے مانگنا پسند کرتے ہیں کیونکہ ہمارا ایمان ہے کہ جو کچھ ہم مانگیں گے ہمیں ملے گا۔ باپ سب سے پہلے میں اپنے گناہوں، اس جماعت کے گناہوں کے لئے آج صبح تجھ سے بڑی انکساری کے ساتھ معافی کا طلب گار ہوں، خواہ وہ نافرمانی کے گناہ یا بھول چوک یا جو کچھ بھی ہو۔ خُدا ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمارے دلوں اور جانوں کو تمام قسم کی بدی، گناہ اور نافرنی سے پاک کرے ۔بخش دے کہ تیری خدمت کے لئے روح القدس ہمارے اندر نئی طرح کا دل اور ذہن پیدا کردے۔ باپ، یہ بخش دے۔

ہماری دعا ہے کہ تو تمام بیماروں اور مصیبت زدوں کو شفا دے اور کلام کے وسیلہ سے ''ایمان

سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔'' اور بخش دے کہ اب روح القدس اندر آئے اور کلام کو اپنے ہاتھ میں لے لے، اسے ان نئے، تازہ اور صاف دلوں تک لے جائے اور بہت بڑے ایمان کے ساتھ وہاں بودے جو انہیں شاہراہ پر بلند سے بلند تر لے جائے حتیٰ کہ وہ خداوند یسوع کی حضوری میں پہنچ جائیں اور شفا اور برکت پائیں جو وہ مانگ رہے ہوں۔ کیونکہ اسی لئے تیرے پاس آتے ہیں تاکہ ہم تجھ سے دعا کریں اور تجھ سے مانگیں اور پاک وصاف ہوں اور شفا پائیں اور دوبارہ عبادت میں بیٹھیں تاکہ خداوند ہر اُس کونے تک تیری خدمت کریں جس کے لئے تو نے ہمیں بھیجا ہے۔ ہم یہ سب کچھ خدا کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

16۔ مکاشفہ کی کتاب نے خداوند یسوع مسیح کی آخری گواہی کو مُہر بند کیا۔ ہم پہلے باب سے شروع کریں گے۔ میں سوچ رہا تھا کہ شاید ہم کچھ اور علامات سے شروع کریں گے۔ یہ تمام کتاب علامات میں لکھی ہے۔ مشکل ہی سے کوئی بات کلام کے ساتھ براہِ راست منطبق ہوتی ہے جہاں آپ اسے رکھ کر کہہ سکیں۔۔۔ یہ علامات میں ہے۔ اور خدا ایسا کرنے کا طریقہ رکھتا ہے اور ایسا کرنے کے لئے اُس کے پاس دلیل ہوتی ہے۔ خدا کوئی ایسا کام نہیں کرتا جس کے پیچھے کوئی سبب موجود نہ ہو۔ (اب یہ ایک تدریسی جماعت ہے)، کیا کسی آدمی کا کوئی ایسا خیال ہوسکتا تھا جس کی وجہ سے خدا نے ایسا کیا؟ تاکہ وہ داناؤں اور عقل مندوں سے چھپائے اور بچوں پر ظاہر کرے جو اسے سیکھیں گے۔ کیا وہ

مہربان نہیں ہے کہ اُس نے ہمارے ساتھ اس طرح کیا ہے؟

17۔ اگر بڑے بڑے علماء کے پاس اُن کی مقرر کردہ انجیل ہوتی تو ہم اس کے آگے جھکنے کے پابند ہوتے اور پھر وہ نکل کر تمام قسم کی روایات وغیرہ قائم کرتے اور یہ ہمارے لئے بڑا خوفناک وقت ہوتا۔ اور پھر وہ اپنے عالمانہ انداز میں بولتے حتیٰ کہ ان کی باتیں ہمارے سروں کے اوپر سے گزر جاتیں اور ہم اس کے بارے میں کچھ بھی جان نہ پاتے۔ لیکن ہم اپنے مہربان آسمانی باپ کے شکرگزار ہیں جس نے مجھ جیسے غریبوں اور غیر تعلیم یافتہ لوگوں پر رحم کیا اور میرے اور آپ کے ساتھ وعدہ کیا کہ اگر ہم بیٹھ کر اس سے درخواست کریں گے۔ تو وہ خود ہم پر ظاہر کرے گا۔ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ ہمارے تمام عقائد اور جذبات اور اس طرح کی تمام چیزیں اضافی ہیں۔

18۔ صرف ایک کام ضروری ہے جسے پورا کر کے کوئی شخص مسیح کو جان سکتا ہے یعنی یہ کہ ہم پورے دل سے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائیں تو ہم نجات پائیں گے۔ پس ہمارے پاس بپتسموں کی مختلف شکلیں ہیں، مختلف عقائد ہیں، مختلف کام ہیں جو ہم کرتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں جو قائم کر لی گئی ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ انسانی تخلیق ہے جسے ہم نے کہیں نہ کہیں سے حاصل کیا اور کوئی نظریہ بنا لیا، پھر کسی اور جگہ سے کوئی دوسرا نظریہ بنا لیا۔ پریسبٹیرین اور ایونجلیکل اور بنیاد پرست اور کئی دوسرے پینتی کاسٹل، ہولی نیس، کیلونسٹ، ان سب نے کوئی نہ کوئی نظریہ شامل کیا ہے اور اس میں سے تعلیمات نکال

لی ہیں جبکہ حقیقت میں صرف اتنا کام ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان لا یا جائے۔''کتابِ مقدس میں سے تلاش کرو۔ یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے''۔یسوع نے کہا تھا۔

19۔ تب یہ کتنا سادہ کام ہے کہ خواہ کوئی شخص کتنا ہی ناخواندہ (''غیر تعلیم یافتہ'') ہو وہ اتنا خدا پرست ہوسکتا ہے جتنا کہ کوئی آرچ بشپ ہوسکتا ہے۔سمجھے؟ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ خواہ آپ کتنے ہی دلگیر ہوں ، خواہ آپ بہت بڑے حاکم ہوں یا کوئی کسبی خدا آپ سے ایک جیسی محبت کرتا ہے اور وہ کسبی کے لئے بھی اُتنا ہی مرا جتنا وہ کسی فرمانروا کے لئے مرا۔سمجھے؟ جی ہاں ۔آپ ان باتوں کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں اور سب کچھ بدل جاتا ہے۔کیا ایسا ہی نہیں ہوتا ؟ اس سے سارا ذہنی رویہ بدل جاتا ہے، خدا کے متعلق آپ کا خیال تبدیل ہو جاتا ہے۔

20۔ کبھی کبھی آپ کو چناؤ کے بارے میں کچھ سکھایا جاتا ہے۔اور یہی سبب ہے کہ آج صبح میں پطرس سے دور چلا گیا کیونکہ چند آخری موقعوں پر میں چناؤ پر بہت زور دیتا رہا ہوں۔میں نے خیال کیا کہ شاید میں اس سے قدرے دور ہٹ گیا ہوں کیونکہ آپ سوچیں گے۔۔۔میں کسی نئی بات کی بنیاد نہیں ڈالنا چاہتا۔لیکن جس بات کو میں سوچ رہا تھا یہ تھی کہ کسی نے مجھ سے کہا تھا'' بھائی برنہم !اگر خدا نے مجھے اپنے چناؤ کے باعث بلایا ہے تو پھر میں جو چاہوں سو کروں''۔خیر اس سے یہ نظر آتا ہے کہ ابھی آپ چنے نہیں گئے ۔ با لکل ایسے ہی ہے۔آپ اس سے بے انتہا محبت کریں گے کیونکہ اس نے آپ سے اتنی

محبت اس وقت کی جب آپ پیار کے لائق نہ تھے اور اس سے پہلے کہ آپکا اس کے ساتھ کوئی تعلق تھا۔ اُس نے آپ کو چنا۔ آپ اس طرح کی کسی چیز کی کیونکر تحقیر کر سکتے ہیں؟ مجھے تو یہ ایسے دکھائی دیتا ہے جیسے یہ چناؤ قانون سے بھی بلند تر ہوگا۔ یہ قانونی تصور قائم کرے گا۔ یہ خیال ہر چیز سے آگے چلا جائے گا کہ جب میں محبت کے قابل نہ تھا تب اُس نے مجھ سے محبت کی۔ یہ سوچنا کہ جب میں اس کے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا اُس نے مجھے چن لیا اور اپنے فضل سے مجھے نجات دی۔ مجھے اس کی خدمت کرنے اور اس سے محبت کرنے کے لئے اس کا بہت زیادہ شکر گزار ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ پس جب ہم اس کی برکات کا شمار کرتے ہیں تو اسی طرح محسوس کرتے ہیں۔

22۔ اگر خدا کہتا ''صرف وہی میرے شاگرد بن سکتے ہیں جن کے پاس ہائی سکول کا ڈپلومہ یا کالج کی کم از کم دو ڈگریاں ہوں'' تو کیا ہوتا۔ تب ہم جیسے غریب اور ان پڑھ لوگ کیا کرتے؟ جب میں ''ہم'' کا لفظ استعمال کرتا ہوں تو اس سے مراد میں خود اور میرا خاندان ہوتا ہے۔ سمجھے؟ ہم کیا کرتے ہیں؟ ہم میں سے کوئی بھی شخص کیا کرتا؟ بیچاری گھریلو خاتون کیا کرتیں ہیں؟ تب کیا ہوتا اگر خدا کہہ دیتا ''صرف خدمت کا کام کرنے والے ہی نجات پائیں گے، صرف خادم، اُس کا کام محض مثال قائم کرنا اور لوگوں کو یہ بتانا ہے کہ وہ اپنی آدھی زندگی درست طریقہ سے گزاریں''۔ تب آپ جو گھریلو خواتین ہیں اور باقی تمام لوگ کیا کرتے؟ آپ تو مارے جاتے۔ اگر خدا کہہ دیتا ''صرف سفید فام نسل کے لوگ نجات

پائیں گے، سیاہ فام نسل، گندمی رنگت کی نسل اور زرد رنگت کی نسل کے تمام لوگ ہلاک ہوں گے" تو کیا ہوتا؟ کیا یہ خوفناک حالت نہ ہوتی؟

23۔ میں بہت خوش ہوں کہ اس نے کہا تھا "جو بھی چاہے، آئے"۔ بلا امتیاز جوان، بوڑھے، پست قد، کالے، گورے، بھورے، جو کوئی بھی ہو آئے اور خداوند کے چشموں سے مفت پیئے، اس کے لئے کچھ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور یاد رکھئے، دعوت دیئے جانے کے بعد بھی آپ اس وقت تک نہیں آسکتے جب تک وہ آپ کو چن نہ لے۔ یہ سچ ہے۔ "کوئی آدمی نہیں آسکتا"۔ یہاں وہ کہتا ہے "آبِ حیات کا چشمہ سب کے لئے مفت ہے لیکن کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اسے نہ بلائے"۔ اور جب تک وہ دستک دیتا اور کہتا ہے "میں تمہیں دعوت دے رہا ہوں۔ بچو آؤ اور میرے ساتھ کھانا کھاؤ"۔ تو آپ کس طرح رد کر سکتے ہیں؟ شفیق آسمانی باپ کی اس طرح کی دعوت کو رد کرنا میرے نزدیک تو عقل کی کمی ہوگی۔ نہ صرف یہاں رفاقت میسر آتی ہے بلکہ ہمیشہ کی نجات بھی حاصل ہوتی ہے تا کہ اس کی فیاضی میں رہیں، اس کے رحم کی چار دیواری اور اسکے جلال میں رہیں تا کہ اس انسانی ذہن کی جگہ ایک خالص، پاک اور تقدیس شدہ ذہن ملے، یہ پرانا کمزور بدن جو گھٹتا جا رہا ہے اس کی جگہ غیر فانی بدن مل جائے جو کبھی ناکام نہیں ہوگا اور ایک ایسا تاج ملے جو کبھی مرجھائے گا نہیں، موت کی جگہ زندگی مل جائے، جہنم کی جگہ آسمان ملے، رنج و غم کی جگہ شادمانی ملے۔ اے میرے خدا مجھ سے کہہ کہ "آ"۔ آپ اسے کیسے رد کریں؟ دیکھئے آپ

اسے کیونکر رد کر سکتے ہیں؟ اسے رد کرنے کا خیال ہی خوفناک ہے۔ کیا ایسا ہی نہیں؟۔

25۔ یقیناً میں یہ دیکھنا پسند کرتا ہوں کہ خدا اپنے بچوں کو شفا دے۔ مجھے غلط مت سمجھئے۔ لیکن ایک وجہ جس پر میں غور کررہا ہوں، اگر آپ بعد میں غور کریں، میری کوشش رہی ہے کہ میں جہاں بھی جاؤں، جب مجھے دعوت دی جائے تو میں کچھ نہ کچھ وقت منادی کروں۔ جب میں کلام کی منادی کر چکتا تھا تو اتنا مسح مل جاتا تھا اور خدا ابدی زندگی کے لئے اتنا کام کرتا تھا کہ مجھے رویائیں دکھاتا تھا۔ یہ حیرت انگیز ہوتی ہیں اور میں اس کے لئے خدا کا شکر گزار ہوں لیکن جب میں لنگڑوں کو چلتے اور اندھوں کو بینائی پاتے دیکھتا ہوں مگر کلام کی منادی ابھی اِس سے لاکھوں میل آگے ہے۔

26۔ ایک شب جب گنٹھیا کی شکار خاتون کرسی پر بیٹھی مر رہی تھی۔ اور خداوند یسوع نے اپنے رحم کے ساتھ اُسے ایک رویا دی اور کرسی سے اُٹھنے کو کہا۔ اُس کا ڈاکٹر میرے کمرے میں آیا اور کہنے لگا ''ریورنڈ برنہم، میں آپ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے کیا کیا تھا؟''

میں نے کہا'' کچھ بھی نہیں۔ یہ اُس کا یسوع مسیح پر ایمان تھا جس نے یہ سب کیا''۔

28۔ ہم سب اسے پسند کرتے ہیں۔ ہم اِس کو کتنا پسند کرتے ہیں کہ پیدائشی گونگے اور بہرے، ایک ایسی دُنیا میں جس میں اُنہوں نے کبھی بول کر یا سن کر نہیں دیکھا، وہ بے جان چیز کی طرح وہاں پڑے ہوتے ہیں اور وہی شخص اٹھ کر بولنے یا سننے لگ جاتا ہے۔ یہ

حیرت انگیز ہے۔لیکن کوئی چیز اس جیسی نہیں ہوتی جب کوئی کھوئی ہوئی روح آتی ہے اور روتی ہوئی مذبح پر کہتی ہے ’’اے خدا، مجھ گنہگار پر رحم کر‘‘۔گونگا مر جائے گا، تمام بیمار پھر بیمار ہو کر مر جائیں گے۔لیکن جو روح نجات حاصل کر لیتی ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بچ جاتی ہے، کبھی نہ مرنے کے لئے۔’’جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور وہ کبھی ہلاکت کو نہ دیکھے گا‘‘۔ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں کیونکہ وہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے ہیں۔آمین۔کیا یہ عالیشان بات نہیں ہے؟

اس کے ردِعمل میں ایسی محبت پیدا ہونی چاہیے جو تمام دُنیا میں پھیل جائے۔یسوع یہی چاہتا تھا کہ انجیل تمام دُنیا میں پہنچ جائے۔چاہیے یہ کہ اس سے انسانی دل تبدیل ہو جائے، ایسا کہ وہ رات دن سو نہ سکیں جب تک کہ لوگ نجات نہ پا جائیں۔

30۔ غیر قوموں کی طرف بھیجے جانے والے یہودی پولس کو دیکھئے جو خود کو ’’یسوع مسیح کا قیدی‘‘۔کہتا تھا جونہی اُس نے غیر قوموں کی طرف رخ کیا اُس کے لوگوں نے اُس سے رابطہ منقطع کر لیا۔سمجھے؟ لیکن وہ خداوند یسوع مسیح کا قیدی بن گیا۔

جیسا کہ افریقہ میں ہوا۔سفید فام لوگ وہاں کے سیاہ فام انسان کی اتنی ہتک کرتے ہیں کہ اگر آپ کا اس سے تعلق بھی پکڑا جائے تو ’’اوہ، خوفناک۔۔۔‘ سمجھے؟ انہیں طرح طرح کے نام دیئے جاتے ہیں اور بہتوں کا یہ ایمان کہ اُن میں جان بھی ہے۔اور پھر یہ سوچ بھی ہے

کہ سفید فام انسان جو پولس کی طرح کا انسان کہلاتا ہے، کواُس انسان کی نجات کیلئے بلایا گیا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ امریکہ میں اور بہت سے دوسرے ملکوں میں نہیں ہے لیکن میں اس میں سے گزرا ہوں۔ ممکن ہے زرد رنگ لوگوں کی طرف بھی ''تمام دنیا میں جاؤ''۔ اور پولس نے کہا تھا ''میں مسیح کا قیدی ہوں''۔ لیکن اُس نے یہ بھی کہا تھا ''میں خداوند میں اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں''۔ خدا کی محبت نے اُسے کیونکر مجبور کیا کہ وہ ناپاک غیر قوموں کی طرف جائے جنہیں کتے سمجھا جاتا تھا۔ لیکن پولس نے کہا ''میں خداوند میں اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں کیونکہ اُس نے مجھے موقع دیا ہے کہ میں غیر قوموں کے ہاں خدمت کروں''۔

34۔ ہم لوگوں ہی کی طرح خود یسوع نے بھی ایک سورفینیکی غیر قوم عورت کو کہا تھا کہ ''لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینا روا نہیں''۔ اُس نے کہا ''خداوند! یہ سچ ہے۔ لیکن کتے بھی اُنہی ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز پر سے گرتے ہیں''۔ یہ بات اس کے دل کو لگی۔ آمین۔ اس سے روح القدس بیدار ہو گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جلد ہی یہودیوں کی آنکھیں بند کی جائیں گی اور پھر اسے غیر قوموں کی طرف مڑنا ہو گا۔

35۔ میں آپ کو ایک بھید کی بات بتانا چاہتا ہوں۔ خدا نے مجھے بیماروں کے لئے دعا کرنے کی بہت برکت دی ہے جس کے لئے میں اُسی کی تعریف کرتا ہوں۔ اور میں نے ان سالوں کے دوران اس کو ملاحظہ کیا ہے اور اسے مطلق سچائی پایا ہے۔ اور میں کبھی بھی اپنی دعا کو کامیاب نہیں بنا سکتا جب تک میں درحقیقت دعا کرانے والے شخص کے ساتھ ایک

حقیقی رفاقت میں درست نہ ہو جاؤں ۔آپ کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ نیچے اتریں اوراُس شخص کی حالت کومحسوس کریں۔

36۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ یہاں میکسیکو میں ایک بوڑھا سیاہ فام میکسیکن شخص جس کے بال اور مونچھیں سفید تھیں ،اُسے شاید عمر بھر کبھی اچھا کھانا بھی نصیب نہ ہوا تھا۔ وہ عقیدے کے اعتبار سے کیتھولک تھا۔وہ پلیٹ فارم کے قریب آیا۔ایک شال اس نے اوڑھ رکھی تھی لیکن پاؤں میں جوتیاں نہ تھیں ۔پاؤں پر جھریاں پڑی ہوئی تھیں ۔وہ مجھے تلاش کرر ہا تھا۔اور جب وہ میرے آگے جھکا تو میں نے اسے ہاتھوں سے پکڑ کر اٹھایا۔اس نے اپنی روزری کی طرف ہاتھ بڑھایا۔یہ پرانی گھسی ہوئی روزری تھی ،اس نے اس پر دعائیں پڑھ پڑھ کراس کے موتیوں کو گھسا دیا تھا۔میں نے کہا ''بابا جی ، یہ ضروری نہیں ہے ۔آپ کو یہ کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اسے ایک منٹ کے لئے پرے کردیں''۔مترجم اسے بتا رہا تھا۔پھراس نے مجھے ٹٹول کر تلاش کیا۔میں نے کہا''بابا جی یہاں آجائیے ۔میں چاہتا ہوں کہ آپ خداوند یسوع پر ایمان رکھیں''۔اس نے اپنے بوڑھے ہاتھ اوپر اٹھائے اور میرے کندھوں کو تھام لیا اور اپنا سر میرے کندھے پر رکھ دیا ۔میں اس کے بوڑھے جھریوں بھرے گرد آلود میلے کچیلے پاؤں کو دیکھ رہا تھا۔میں نے اپنا ایک جوتا اتار کر دیکھا کہ شاید اسے پورا آجائے اسے ننگے پاؤں جاتا دیکھنے کی بجائے میں خود ننگے پاؤں جانا پسند کرتا۔سمجھے اور میرا دل اس کی طرف گیا۔وہ نابینا تھا۔

37۔ یہ صورت ہے جب آپ حقیقی طور پر اس میں داخل ہوتے ہیں ۔ہماری تمام ثقافت ختم ہوجائے گی ۔تمام معجزات ختم ہوجائیں گے ۔تمام نعمتیں ناکام ہوجائیں گی ۔لیکن محبت کبھی ناکام نہیں ہوگی ۔ یہ چیز ہے جو گرفت حاصل کرسکتی ہے ۔میں نے دل میں سوچا ''شاید اس کا کوئی بیٹا بھی کہیں موجود ہو'' ۔وہ منہ میں کچھ کہہ رہا تھا لیکن مترجم نے مجھے نہ بتایا ۔میں نے بوڑھے شخص کی طرف دیکھا ،مجھ سے ضبط نہ ہوسکا.....آنسو میری آنکھوں سے نہیں بلکہ گویا میرے دل سے بہہ رہے تھے ۔میں نے دل میں سوچا ''بیچارہ بوڑھا ۔شاید اسے زندگی میں کبھی اچھا کھانا بھی نصیب نہیں ہوا اور اس کا لباس چیتھڑے ہیں '' ۔لیکن میں اس کے اندر ،اس کی کمزوری تک پہنچ گیا ۔میں نے سوچا ''اس کی غربت کے ساتھ ساتھ ،اس کی حالت کمزوری کے ساتھ ساتھ اس کی دُنیا میں بھی اندھیرا ہے ، یہ نابینا ہے اور دیکھ نہیں سکتا'' ۔میں نے دل میں کہا ''اے خدا! اگر اس جگہ میرا باپ کھڑا ہوتا تو کیا ہوتا ؟'' تب میں نے خدا کو محسوس کیا ۔میں نے کہا '' آسمانی باپ ،اس غریب نابینا شخص پر رحم کر'' ۔یہ دعا میرے دماغ سے نہیں نکل رہی تھی بلکہ یہ میرے دل میں کوئی چیز تھی جو اس کے لئے دعا کررہی تھی ۔سمجھے ،لیکن محبت ۔۔۔

39۔ اور میں نے اُسے کہتے سنا [بھائی برینہم اُس شخص کی علاقائی زبان کی نقل کرتے ہیں ۔۔ایڈیٹر] اور لاکھوں میکسیکن چلا رہے تھے میں فکرمند ہوا کہ یہ کیا تھا ۔وہ بلند آواز سے چلا رہا تھا ''میں دیکھ سکتا ہوں ۔میں دیکھ سکتا ہوں'' ۔پھر وہ پلٹ کر جھکا اور میرے پاؤں کو

سہلانا اور تھپکنا شروع کر دیا اور میں نے اسے اوپر اٹھایا۔ وہ کبھی آگے اور کبھی پیچھے دوڑتا، جھکتا اور زور زور سے پکارتا جا رہا تھا ''میں دیکھ سکتا ہوں، میں دیکھ سکتا ہوں''۔

یہ کیا تھا؟ یہ اُس کے ساتھ رفاقت میں اترنا تھا۔ یہ محبت تھی جس نے یہ سب کچھ کیا، بے داغ، قطعی خالص اور پاکیزہ محبت۔ یہ ہاتھ رکھنے کی ہر نعمت کو مات دے جائے گی۔ یہ تمام غیر زبانوں اور زبانوں کے ترجموں کو مات دے جائے گی۔ یہ تمام سریلے گیتوں کو مات دے جائے گی۔ یہ ہر چیز کو مات دے جائے گی۔ پر اگر آپ خدا کی محبت میں اس شخص کے ساتھ داخل ہو جائے جسے آپ خداوند یسوع مسیح کے لئے جیتنے کی کوشش کر رہے ہوں۔

41۔ آپ کہیں گے ''اوہ، بھائی برنہم میں بیماروں کے لئے دعا نہیں کرتا۔ مجھے ایک شخص ملا.....''

ٹھیک ہے، اگر وہ غیر نجات یافتہ ہو تو آپ ایسا نہ کریں۔ روح بہتر طور پر جانتا ہے۔ آپ ریا کار نہ بنیں۔ آپ کا مقصد حقیقی ہونا چاہئے۔ اور آپ اپنے بیچارے کھوئے ہوئے دوست کے متعلق مطالعہ کریں حتیٰ کہ آپ دن رات اس میں ٹھہراؤ نہ آنے دیں، آپ محبت کے ساتھ ان کے پاس جائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ روح القدس کیا کرے گا۔ وہ ہر بار اُسے آپ کی طرف کھینچ لائے گا۔ ''خدا کی محبت ہمیں مجبور کرتی ہے''۔

43۔ میرا پیغام ختم کرنے کا وقت ہو گیا ہے اور ابھی تک میں نے متن بھی نہیں پڑھا اور بچے باہر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ تو بھی ہم ایک آیت تلاوت کریں گے۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا۔۔۔

یہ بات مجھے بہت اچھی لگتی ہے۔کیا آپ کو نہیں لگتی ؟ مکاشفہ ۔۔۔مکاشفہ کیا ہوتا ہے؟ایسی چیز جو ظاہر کی گئی ہو۔یسوع مسیح کا مکاشفہ جو کہ یہ بائبل ہے۔بائبل یسوع مسیح کو ظاہر کرتی ہے۔پیدائش کی کتاب مسیح کو ظاہر کرتی ہے۔خروج کی کتاب مسیح کو ظاہر کرتی ہے۔جب میں پیچھے جاتا ہوں تو میں مذہبی جوش محسوس کرنے لگتا ہوں ۔پیدائش ،خروج ،احبار، گنتی، استثنا، یشوع حتیٰ کہ روت ،ایوب ، یہ سب کتابیں یسوع مسیح کا مکاشفہ ہیں تاکہ اُسی میں سب چیزیں ۔۔۔وہ تمام خلا پر چھایا ہوا ہے اور ساری ابدیت یسوع مسیح میں قائم رہتی ہے ۔یہ تمام چھوٹے کام ملاقات کے اُس عظیم دن کا بیج ہیں۔جب نسلِ انسانی زندہ ہو کر خداوند یسوع مسیح سے متعارف ہوگی۔مکاشفہ ،خدا ظاہر کرتا ہے۔۔۔

45۔ درخت یسوع مسیح کو ظاہر کرتا ہے۔پھول یسوع مسیح کو ظاہر کرتا ہے۔تقدیس شدہ زندگی یسوع مسیح کو ظاہر کرتی ہے۔یقیناً۔کوئی کہہ سکتا ہے''پھول یسوع مسیح کو کیونکر ظاہر کر سکتا ہے؟'' یہ خزاں کے موسم میں مرجاتا ہے اور بہار کے موسم میں زندہ ہو جاتا ہے۔آمین ۔یہ زمین پر اپنا کردار ادا کرتا اور اسے خوبصورت بناتا ہے۔یہ اپنے ننھے دل کو کھولتا ہے اور راہگیر کہتا ہے''اوہ ،کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے،کیسی بات ہے ، پھول کو سونگھنے کی کیسی خوشبو ہے''۔یسوع کا یہ قول باعثِ حیرت ہے کہ''جنگلی سوسن کے پودوں کو دیکھو، نہ وہ کاتتے ہیں نہ محنت کرتے ہیں۔لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے

اس میں سے کسی کی مانند ملبّس نہ تھا‘‘۔

47۔ مسٹر سوسن (کنول)، پاسٹر کنول بائبل کا کیسا شاندار اُستاد ہے۔مسٹر کنول نیچے تاریک جگہ پر جاتا ہے۔اور زمین کی تاریکی میں سے اوپر نکل آتا ہے۔کیا کرنے کے لئے کیا اپنے آپ کو جلال دینے کے لئے جو اس کی قربت میں ہوتی ہے۔اپنی خوبصورتی کو درخشاں رکھنے کے لئے ،خوشبو کو جاری وساری رکھنے کے لئے وہ دن رات محنت کرتا ہے۔

وہ دوسروں کو کچھ دینے کے لئے دن رات خود کو زمین سے باہر کھینچتا رہتا ہے۔

یہی کچھ ایک حقیقی مسیحی کرتا ہے۔آپ دعا کرتے اور اپنے آپ کو خاکسار بناتے ہیں۔اور دن رات خدا کے آگے کھڑے رہتے ہیں تا کہ آپ کسی اور کو کچھ دے سکیں۔یہ بات اس کی نہیں ہوتی جو آپ کے پاس ہے بلکہ اس کی جو آپ دوسروں کو دیتے ہیں۔آپ کو اپنا آپ دوسروں کو دینا چاہئے۔اسی طریقہ سے یسوع نے کہا تھا۔اس نے اپنا آپ دوسرں کو دے دیا۔

49۔ اور یہاں اس کا مکاشفہ ،آخری تحریر شدہ مکاشفہ ۔۔۔یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا تا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے۔۔۔یہ آخری کتاب ہے اور اس نے اسے ظاہر کرنے کے لئے اپنے فرشتوں کو بھیجا۔۔۔۔اور اس نے اپنا فرشتہ بھیج کر اسے اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔عزیزو، ہم یہاں ہفتوں کو کس طرح سمجھ سکتے ہیں۔غور کیجئے۔یہ کتاب خدا کے آخری وقت کے خادموں کے

لئے ایک مکاشفہ ہے جبکہ ''وقت نزدیک ہے'' اسی میں یہ کتاب ظاہر کی جائے گی۔اب، ہم کتاب کے اندر دیکھتے ہیں کہ کتاب کو بند کر دیا گیا تھا اور اس پر آخری زمانہ تک کے لئے مُہر کر دی گئی تھی۔ کئی دنوں تک لوگوں نے اس پر طبع آزمائی کی ہے۔ یاد رکھئے کہ تخت پر بیٹھے ہوئے خدا کے ہاتھ سے بائبل لے لی گئی تھی۔ اسے بند کر کے اور اس پر سات مُہریں لگا کر بند کر دیا گیا تھا اور آسمان یا زمین میں کوئی شخص اس لائق نہ نکلا کہ اس کتاب کو لے سکے یا اس کی مہریں کھول سکے یا اس پر نظر کر سکے۔ لیکن برّہ نے آ کر اس کو کھولا۔

کیا آپ کو دانی ایل یاد ہے؟ دانی ایل نے آخری وقت میں، اپنی خدمت کے اختتام پر ایک روشن رویا دیکھی۔ اور یہاں دیکھئے، ''اُس نے اپنا فرشتہ بھیجا'' یہ پینتی کوست کے بعد ساٹھ سے کچھ زیادہ سال بعد ہوا، یہاں وہ ان باتوں کو اپنے فرشتہ کو بھیج کر دکھا رہا تھا جو جلد ہونے والی تھیں''۔

54۔ مکاشفہ کی کتاب کب لکھی گئی تھی؟ پہلے مقام پر یہ بنائے عالم سے پیشتر لکھی گئی تھی۔ اور یوحنا روح القدس سے معمور دل سے۔۔۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

فرشتے باہم رابطہ رکھتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ میری بات سمجھ گئے ہوں گے، یہ آزادانہ نیچے اتری ہے۔ دیکھئے۔ آپ کے اندر روح القدس موجود ہے تو پھر آپ اندیکھی اور آسمانی دنیا کے ساتھ رابطہ کے امیدوار ہیں۔ بے شک لوگ ان باتوں کا یقین نہیں کر سکتے وہ کبھی اس کیساتھ چھو نہیں پاتے۔ اُن کے ایمان لانے کی کوئی بات اس میں موجود نہیں ہوتی۔ لیکن

جب روح القدس دل کے اندر آجاتا ہے تو ایک دم وہ دوہری شخصیت بن جاتا ہے، ایک زمینی جو مر جائے گا اور دوسرا آسمانی جو زندہ رہے گا آمین۔ جسم میں وہ اب بھی موت کے ماتحت ہوتا ہے۔ لیکن روح میں وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو جاتا ہے۔ جسم میں وہ اپنے پانچ حواس کے ذریعے زمینی رابطہ رکھتا ہے۔ اور خدا کے فرشتے اُن کے پاس آتے ہیں جو کہ خدا کے بھیجے ہوئے پیامبر ہوتے ہیں تاکہ وہ کچھ ظاہر کریں اور خدا کے پیغامات افراد تک لے کر آئیں۔ وہ پہلی چیز کو حاصل کرنے کے لئے نکلتا ہے۔ آپ کوئی گنبد نہیں بنا سکتے جب تک پہلے بنیاد نہ رکھی جائے۔ سمجھے؟ اس لئے ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ پہلی چیز پہلے رکھیں۔ ''پہلے تم خدا کی بادشاہی اور راستبازی کو تلاش کرو پھر یہ تمام چیزیں تم کو مل جائیں گی ''۔۔۔ اپنے فرشتہ کو بھیجا کہ اُسے وہ باتیں دکھائے۔۔۔

56۔ عظیم نبی دانی ایل جب اپنی خدمت کو بند کرنے والا تھا تو ایک فرشتہ اُس کے پاس آیا۔ اور فرشتہ نے دانی ایل کو بتایا کہ ''تو اُن کی نگاہ میں بہت عزیز ہے''۔ شاید دانی ایل خدا کے ساتھ روبرو گفتگو نہیں کر سکتا تھا اس لئے خدا نے ایک فرشتہ کو بھیجا تاکہ وہ خدا اور اُس کا درمیانی بنے تاکہ وہ اُن کے درمیان گفتگو کر سکے۔ لفظ ''فرشتہ'' کا مطلب ہے ''ایک پیامبر''۔

57۔ اگر کوئی لڑکا دروازے پر آئے اور دستک دے کر اردلی سے کہے ''میرے پاس مسز فلاں فلاں اور مسٹر فلاں فلاں کے لئے ایک پیغام ہے''۔ تو وہ ایک پیامبر یا ایک زمینی

فرشتہ ہوگا۔

جب آپ کا پاسٹر پلپٹ پر کھڑا ہو کر خدا کے کلام کو پیش کر رہا ہوتا ہے تو وہ کلیسا کے لئے خدا کا فرشتہ ہوتا ہے، کلیسا کے لئے پیامبر ہوتا ہے۔ اس لئے پاسٹر کو چاہئے کہ اس کے کلام کو کبھی نہ چھوڑے بلکہ ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑا رہے کیونکہ وہ چرواہے کی جگہ خوراک دے رہا ہوتا ہے۔ لفظ ''پاسٹر کے معنی'' ہیں چرواہا''۔ تلاش کر کے دیکھ لیجئے کہ آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔ پاسٹر ایک چرواہا ہے اور روح القدس نے اُسے کلیسا پر نگران مقرر کیا ہے تا کہ اس گلے کو خوراک مہیا کرے۔ کون سی خوراک؟ خدا کا کلام۔ آمین۔ اوہ، میرے خدا، کیسی۔۔۔

59۔ ناموں پر غور کر کے دیکھئے، بائبل میں ہر نام کا کوئی مطلب ہے۔ جب آپ بائبل میں کسی نام کو دیکھتے ہیں تو یہ کسی چیز کا مطلب رکھتا ہے۔ کیا آپ اسرائیل کی بیویوں کو جانتے ہیں، جب اُنہوں نے بارہ بزرگوں کو جنم دیا۔ جس کسی ماں کے ہاں بچہ پیدا ہوتا اور پیدائش کے وقت بچہ جس طرح سے کراہتا اُسے اس کی آہوں کے مطابق نام دے دیا جاتا، اس سے بچے کی فطرت کا اظہار ہوتا تھا اور اسی سے اُس کے آخری مقام کا تعین ہوتا تھا۔ روح القدس کی قدرت کے تحت ہر آہ (آمین)

یہی وجہ ہے کہ ہمیں روح میں آہیں بھرنا چاہئے۔ اب میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ بناوٹ کے ساتھ بلکہ یہ کہ کلیسیا کے لئے حقیقی درد کے ساتھ۔ تب روح القدس۔۔۔ تب آپ کو حقیقی غیر زبانیں اور ترجمہ ملے گا۔ تب روح القدس بولتا ہے اور آہوں اور دعا کے

ذریعے حقیقی سچائی کو بھی بیان کرتا ہے۔کوئی بات آپ کے سامنے اُسی لمحے واقع ہو گی۔

61۔ آخر میں دانی ایل جب بند کر رہا تھا تو ایک فرشتہ نیچے آیا جس نے اپنا ایک پاؤں خشکی پر اور سمندر پر رکھا، اُس کے سر پر قوسِ قزح تھی۔اُس نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر حیؒ القیوم کی قسم کھائی اور کہا کہ اب اور دیر نہ ہو گی، اُس وقت کے خاتمہ ہونے میں جو اُس نے بتایا تھا۔دوسرے لفظوں میں وقت کی یہ تقسیم جس میں ہم رہ رہے ہیں، اُس وقت اور فرمانروا کے آنے سے لے کر آج کے دن تک۔اور اُس نے کہا ''اس وقت خدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہو گا''۔دُنیا کراہتی اور انتظار کر رہی ہے، لوگ خدا کے بھید سے ناواقف ہیں۔کیوں؟ اُنہیں خدا کا بھید سکھایا نہیں گیا۔جو کچھ اُنہیں سکھایا گیا ہے وہ صرف یہ ہے۔کہ ''کلیسیا میں شمولیت کریں۔اپنا نام رجسٹر میں درج کرائیں، اچھا انسان بنیں اور اپنے ہمسایہ سے اچھا سلوک کریں''۔یہ سب درست ہے لیکن آپ کو خدا کا بھید سمجھنا چاہیئے۔کوئی آدمی اسے آپ پر ظاہر نہیں کر سکتا سوا اس کے جس کے پاس کتاب ہے۔اور بائبل کہتی ہے ''کوئی شخص روح القدس کے بغیر یسوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا''۔یہ روح القدس کی عظیم اور پرانی کلیسیا انہی دنوں میں سے کسی روز نکل پڑے گی اور اس طرح روشن ہو گی جو پہلے آپ نے نہ دیکھی ہو۔

63۔ بہت بڑے بشارتی اخبار رائلی میکے جو دنیا کا سب سے بڑا اخبار ہے، جس میں آرچ بشپ وغیرہ لکھتے ہیں، اس میں اس مہینے ایک مضمون میں لکھا تھا ''اگر کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کلیسیائیں خدا کو پالیں تو یہ پینتی کاسٹلوں کو اپنے پاؤں پر گرنے اور سکھانے کے

قابل ہو جائیں گی''۔ آمین خدا کو علم سے نہیں جانا جا سکتا، اسے نئی پیدائش، نئے سرے سے پیدا ہونے سے جانا جا سکتا ہے۔ پینتی کاسٹل کلیسیا نے اُسے قبول کیا ہے، اس کا یقین کیا ہے اور یہ پرواہ نہیں کی کہ کوئی اور اس کے بارے میں کیا خیال کرتا ہے۔ اُنہوں نے اسے قبول کیا ہے۔ اب ابلیس نے وہاں کچھ جعل سازی شامل کر دی ہے کہ نالی ایک طرف کو نکال سکے۔ اور بشارتی کلیسیا اُس نالی پر اُنگلی اٹھاتی ہے۔ اور اس حقیقی، اصلی اور دوسری پیدائش حاصل کرنے والی پینتی کاسٹل کلیسیا جس میں معجزات اور عجائبات ہیں، کی چوٹی پر انگشت نمائی کرتی ہے وہ اس مقام پر ہیں لیکن جیسا کہ بائبل نے کہا تھا کہ اس طرح ہوگا، شیطان نے اپنی جعل سازی وہاں شامل کر دی ہے۔

64۔ مگر یاد رکھئے، دانی ایل کو فرشتہ نے بتایا تھا۔ دانی ایل نے گرجیں سنیں، اُنہوں نے اپنی آوازیں نکالیں، دانی ایل نے اپنا قلم اُٹھایا اور لکھنے کا ارادہ کیا لیکن فرشتہ نے کہا ''اسے مت لکھ''۔ آمین۔ کیا آپ تیار ہیں؟ آیئے مزید پانچ منٹ کے لئے اس میں داخل ہوں۔ کیا آپ ایسا کریں گے؟ غور سے سنئے۔

''اسے مت لکھ۔ یوحنا نے بھی اس چیز کو دیکھا اور یہ پہلے ہی بائبل سے باہر لکھا جا چکا تھا اور کتاب کی پشت پر سات مُہریں لگی تھیں کہ کوئی شخص ان مُہروں کو کھول نہ سکے جو کہ یہ آوازیں تھیں۔ یہاں بائبل لکھی ہوئی ہے جو کہ خود ایک بھید ہے لیکن بائبل کی پچھلی طرف دانی ایل کو مکاشفات دکھائے گئے، ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہاں سات آوازیں تھیں جو یہ کہنے

کے لئے تھیں کہ انہیں کوئی شخص نہیں کھول سکتا، کوئی شخص ہے جان سکتا کہ یہ کیا تھا لیکن بائبل بتاتی ہے کہ دانی ایل اور یوحنا دونوں کو بتایا گیا کہ ''آخری دنوں میں حقیقی سچی کلیسیا کے ذریعے ان آوازوں کو علم میں لایا جائے گا''۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جھوٹے اور نقال کہاں پر اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ بڑے بڑے آدمیوں کو ایسے مقامات سے دور رکھ سکیں۔

67۔ پرسوں سہ پہر کے وقت بشارتی کلیسیا کے دنیا کے سب سے بڑے آدمیوں میں سے ایک آدمی میرے کمرے میں بیٹھا رو رہا تھا اور اُس نے روح القدس کا بپتسمہ حاصل کیا وہ میرے پاس اس لئے آیا تھا تا کہ وہ ایسے انتظامات ترتیب دے سکے کہ جونہی بلی گراہم لوئی ویل میں آئے تو میرے گھر آ سکے۔ میں نے اس کا نام وغیرہ معلوم کر لیا کہ وہ میرے پاس آئے تو روح القدس کے بپتسمہ اور اس کی قدرت پر جستجو و گفتگو کر سکے۔ اب میں اس کو بیان نہیں کر رہا۔ بلی نے بتایا کہ ایک جگہ پر ایک عورت کھڑی تھی جس کے بہت بڑا گلہڑ تھا۔ اور کسی چیز نے اسے تھام لیا اور اس پر دعا کرنے کے لئے دوڑا ہوا گیا۔ اُس نے کہا ''مجھے کیا ہو گیا ہے؟'' اوہ میرے خدا۔

68۔ خدا ان آخری ایام میں ہر جگہ سے درست دلوں کو کھینچے جا رہا ہے۔ خواہ شیطان کے پاس کتنی ہی نقلیں اور بھوسا موجود ہے، خدا اسی میں سے اپنی کلیسیا کھڑی کرے گا۔ اس مُہر کا لگنا ایسا ہی یقینی ہو گا جیسے میں اس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوں۔ گھڑی نزدیک ہے۔ سردار اور

برائے نام چیزیں الگ ہوتی جا رہی ہیں۔ بشارتی اور معاشرتی انجیل اور اس طرح کی دیگر چیزیں جا چکی ہیں۔ عظیم الشان پہلو ایسے ابتدائی مذہبی جنون کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے کہ ایک نابینا بھی اسے دیکھ سکتا ہے۔ لیکن خدا اپنی کلیسیا کو باہر کھینچ رہا ہے۔

69۔ جیسے کہ پانی کے کنول کی مثال ہے اس کا ننھا بیج کیچڑ سے بھرے غلیظ، گندے اور مینڈکوں کی نجاست سے اٹے ہوئے تالات کی تہہ میں پیدا ہوتا ہے اور تمام گندگی، تمام کیچڑ اور تمام نجاست میں سے اوپر نکل آتا ہے اور ایک ایسی عمدہ ترین چیز بن جاتا ہے جو کبھی آپ نے دیکھی ہو۔ اس کی چمک سورج کی سی ہوتی ہے۔

یہی بات زندہ خدا کی کلیسیا کی ہے جس نے نیچے مذہبی جنون بے ترتیبی کے کیچڑ میں سے جنم حاصل کیا ہے۔ لیکن اس نے اس غلاظت میں راستہ بنا لیا ہے حتیٰ کہ وہ اس کی سطح سے اُوپر آ گئی ہے اور اب بس پرواز کے لئے پروں کا انتظار کر رہی ہے۔ ''بہتیرے اس کی تفتیش و تحقیق کریں گے اور اپنے خدا کے پہچاننے والے تقویت پا کر کچھ کر دکھائیں گے''۔ اپنی کلیسیا کے لئے خدا کے مکاشفات...... اے چھوٹے گلے، ساکن بیٹھا رہ۔ اپنے مقام پر قائم رہ۔ جیسا کہ بہن جرٹی اور بہن اینجی یہاں گایا کرتی تھیں کہ ''تھامے رہو''۔ فکر مند نہ ہوں۔ خدا منتظر ہے اور کوشش کر رہا ہے اور زور لگا رہا ہے کہ اُس کی کلیسیا پر خدا کا بھید ظاہر ہو جائے۔ یہ چیز ہے جس نے مسیح کی آمد اور ہزار سالہ بادشاہت کو روکا ہوا ہے یہی الٰہی قدرت ہے جو درحقیقت کلیسیا میں سوئی ہوئی حالت میں ہے۔

71۔ بہت سے اشخاص آج صبح منبروں پر کھڑے سماجی انجیل کی منادی کر رہے ہیں لیکن اپنے دل کی گہرائی میں وہ درحقیقت ایمان رکھتے ہیں۔ بھائیو، اس کی منادی کرنے کے لئے اُس کی قوت ہے۔ وہ دیکھنا یہ چاہتا ہے کہ اس قوت کو اس کی خوبصورتی میں شامل کر دے۔ ہم نہایت شکر گزار ہیں کہ ہم یسوع مسیح کے مکاشفہ کو پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں بائبل کہتی ہے کہ ''یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''۔ خدا کسی پر اسرار جنونی چیز سے نہیں بلکہ اپنی لامحدود رحمت میں اپنے کلام کے ذریعے، اپنے کلام کی منادی کے ذریعے وہ اپنے آپ کو، مردوں میں سے جلائے ہوئے زندہ یسوع مسیح کو ظاہر کر رہا ہے اور وہی کام کر رہا ہے جو وہ خود زمین پر ہوتے ہوئے کرتا تھا۔ وہ انہی کاموں کو پھر سے اپنی قوت اور ظہور سے کر رہا ہے۔ ''اگر میں زمین سے اُٹھایا جاؤں گا تو سب آدمیوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا''۔

دل کا بھوکا عظیم انسان۔

73۔ تھوڑا عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک بہت بڑی میٹنگ میں۔۔۔کل مجھے کہا گیا کہ اگر خدا 1958ء تک ٹھہرا رہے تو میں بوسٹن مساکوسٹس Boston. Massachusetts میں دنیا بھر کے چھ سو اور کچھ نمائندوں کے سامنے خدا کے مافوق الفطرت کام پیش کروں۔ خادموں میں سے ایک شخص ڈیوڈ ڈپلیمز جو عام خوشخبری کا ایک بڑا آدمی ہے کہنے لگا ''بھائی برنہم، جب تمام دنیا کے نمائندے اکٹھے ہوں گے اور اس بہت بڑے عالمی اجلاس میں ہر جگہ کے مسیحی جمع ہوں گے تو صرف کلام کرنے سے اور روح

القدس کی موجودگی ظاہر کرنے کا اختیار استعمال کرنے سے بشارتی لوگ ہر طرف سے کھنچے چلے آئیں گے''۔ جب وہ حقیقی انجیل کے ساتھ زندہ رہنے کا ایمان حاصل کر لیں گے تو اس سے غیر قوموں میں تقسیم کا وقت ختم اور یسوع مسیح کی دوسری آمد واقع ہو جائے گی۔ خدا عادل نہیں ہو سکتا اگر وہ دیانت دار دلوں کو جہنم میں اس کے لئے تڑپنے دے۔ اُسے عادل ثابت ہونا ہے اور وہ اسے اُن تک ہر صورت لے جائے گا۔ ہم آخری دنوں میں ہیں۔

74۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا تا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جو جلد ہونے والی ہیں اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔۔۔فرشتہ ان کو کس طرح دکھا سکتا تھا؟ خدا نے یسوع مسیح کا مکاشفہ اپنے ایک بندہ ،ایک نبی کو پتمس کے جزیرہ پر دیا جو ایک فرشتہ نے اسے دکھایا۔ آمین۔ مجھے امید ہے کہ یہ سمجھ گئے ہوں گے۔ کیا خدا عجیب نہیں ہے؟ دیکھئے یوحنا کیا کرتا ہے۔ بس ایک اور آیت پڑھ کر ہم پیغام ختم کر دیں گے۔

۔۔۔جو خدا کے کلام کی گواہی دینے۔۔۔وہ بد مزاجی کی وجہ سے نہیں نکالا گیا تھا نہ ہی وہ ماضی میں کسی سماجی انجیل کی منادی کرتا رہا تھا۔ وہ ٹھیک طرح سے کلام کے ساتھ کھڑا رہا تھا ۔اُس کے پاس گواہی تھی۔ اگر کلام ایک بیج ہے تو کیا وہ اُس وقت تک اس کی گواہی دیتا ہے کہ جس چیز کی وہ منادی کرتا ہے وہ ظاہر ہونے لگے؟ بیج اُگے گا۔ میں یہ کیونکر کہہ سکتا ہوں کہ فلاں کھیت مکئی کا ہے جب تک کہ بیج وہاں عین مکئی پیدا نہ کر دیں؟ کیا یہ سچ ہے؟ خدا

یوحنا کے وسیلے گواہی قائم کر رہا تھا کہ وہ خدا کے کلام کی منادی کر رہا ہے۔۔۔جس نے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی دی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی۔۔۔مبارک ہے وہ جو اس کتاب کو پڑھتا ہے۔

کتنے لوگ برکت لینا چاہتے ہیں؟ تو پھر اس کو پڑھیئے۔کیا یہ عالیشان بات نہیں ہے؟

78۔ اِس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سننے والے اور جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

خدا کرے کہ ہم اِس وقت اِس میں اُتر سکیں۔۔۔غور کیجئے۔وقت کب نزدیک ہے؟ جب یسوع مسیح کا مکاشفہ مسیح کے بدن پر منکشف ہو جائے اور مسیح ظاہر ہو جائے، مردہ نہیں بلکہ زندہ، اپنی کلیسیا میں زندہ، اُنہیں کاموں کو کر رہا ہو جو وہ پہلے کرتا تھا وہی خدمت ہو وہی انجیل ہو وہی نشان ہو، مردوں میں سے جی اُٹھنے والا مسیح جب اپنے فرشتہ کے ذریعے کلیسیا پر ظاہر ہو جائے تب وقت نزدیک ہے۔اور اُس دن سے لے کر ان آخری چند سالوں سے پہلے تک یسوع مسیح کا بھید کبھی بھی ظاہر نہیں ہوا تھا۔تو پھر اب وقت نزدیک ہے۔

79۔ دنیا کو فطری اعتبار سے دیکھئے۔ایٹمی، ہائیڈروجن، کوبالٹ تمام قسم کے بم جو اُنہوں نے حاصل کر لئے ہیں تمام دنیا کانپ رہی ہے، ہر چیز جنبش اور کپکپاہٹ میں ہے۔ تمام فطرت کراہ رہی ہے۔آپ یہ جانتے ہیں۔ میں جانتا ہوں۔ پنٹا گون یہ جانتا ہے۔ روس جانتا ہے۔انگلستان جانتا ہے۔دنیا جانتی ہے۔وقت نزدیک ہے۔کون سی چیز فطرت

کواس طرح سے لرزا رہی ہے؟ اس لئے کہ وقت نزدیک ہے۔ یہ کلیسیا اپنی رہائی کی حالت میں ہے، یہ اسرائیل کی رہائی کی حالت کی کامل تشبیہہ ہے۔ جب اسرائیل خالص، پاک اور بغیر ملاوٹ خدا کے کلام پر کھڑا ہوا تھا۔ وہ کلام پر کھڑے ہوئے اور سفر شروع کیا۔ موسیٰ بنی اسرائیل کے آگے چلا جبکہ روٹی یعنی گندھا ہوا آٹا اُن کے سروں کی چوٹی پر تھا جو کہ کوشر ہے اور وہ بحرِ قلزم کی طرف چل پڑے۔ خدا کی راہ اُنہیں سیدھے بحرِ قلزم پر لے آئی۔ تب اُس نے کہا "اب ہم پار کیسے جائیں گے؟"

81۔ اور کسی نے مڑ کر دیکھا اور کہا "دیکھو، کوئی آ رہا ہے، دھول اڑ رہی ہے۔ فرعون کے ہزاروں ہزار رتھ ہمارا پیچھا کیئے آ رہے ہیں"۔ ملی جلی بھیڑ جو اُن کے ساتھ آئی تھی لرزنے اور کانپنے لگی اور آخر کار جس نے قورح کی خرابی کی پیروی کی وہ ہلاکت سے دوچار ہوئے۔ بلاشبہ پہاڑیوں پر کی فطرت کانپ گئی، وہ سب سے بڑے قتلِ عام کو دیکھنے جا رہی تھیں۔ ایک غریب، چھوٹا سا بے یارومددگار گروہ سمندر کے کنارے کھڑا تھا۔ چھوٹے بچے اپنی ماؤں کے ساتھ چمٹ رہے تھے اور ان کے کپڑے تھام رہے تھے، بیچارہ غریب باپ اپنے بیٹے کی طرف جھک کر روتے ہوئے کہہ رہا تھا "بیٹے! میں نے اپنی زندگی گزار لی ہے لیکن میں تجھے مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا۔ دیکھو وہ آ رہے ہیں"۔ تمام فطرت موت سے ڈرتی ہے، پھول، درخت اور تمام باقی چیزیں موت سے خوفزدہ ہیں۔ فطرت کانپنے اور آہیں بھرنے لگی اپنے قدموں پر کانپ گئی جب اس نے ممکنہ قتلِ عام کو قریب آتے دیکھا۔

82۔ خدا کیا کر رہا تھا؟ اوہ، کیا بندھن ہے۔ وہ یہ محسوس کرنے میں ناکام رہے کہ وہاں ایک مافوق الفطرت چیز کھڑی تھی، خدا کا ہالہ، آگ کا ستون وہاں معلق تھا، جسے وقت آنے پر اُن کے اور دشمن کے درمیان کھڑا ہو جانا تھا۔ فطرت کانپ رہی تھی، سمندر خوفزدہ ہو گیا تھا ، چاند نیچے دیکھ رہا تھا اور کانپ رہا تھا، پرندے وہاں سے اُڑ گئے، جانور بھاگ گئے۔ ''اوہ، چند منٹوں میں لاکھوں انسانوں کا نہ ختم ہونے والا قتلِ عام شروع ہو جائے گا''۔ اور سب کراہ رہے تھے۔

لیکن وہ کیا کر رہے تھے؟ وہ خدا کی راہ پر چل رہے تھے۔ یہ حماقت اور پاگل پن دکھائی دیتا تھا لیکن وہ نور میں چل رہے تھے۔ (آمین) اوہ، وہ نور میں چل رہے تھے۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ جب ہم یہ گیت گایا کرتے تھے؟ ۔۔۔۔۔ چلتے رہیں نور میں حسیں نور میں

85۔ وہ مردوں میں سے زندہ ہو چکا ہے۔ وہ یہاں ہمارے سامنے ہے۔ اُس نے نشان اور عجائب دکھائے ہیں۔ یہ کوئی جنونی چیز نہیں ہے بلکہ یہ آخری نشان اور عجیب کام ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ ہے اور ہماری رہبری کر رہا ہے۔ ہم ایک مقام کی طرف آ رہے ہیں۔ اُدھر بم لگے ہوئے ہیں، کوبالٹ بم لگے ہوئے ہیں۔ اف میرے خدا ۔ اور ایک بات کی تشہیر کی جا رہی ہے کہ تمام بین الکلیسیائی کام بند کر کے ایک بہت بڑی پروٹسٹنٹ بشارتی کلیسیا بنائی جائے گی جو کیتھولک کلیسیا کے ساتھ تعاون اور الحاق کرلے گی تا کہ کیمونزم کا مقابلہ کیا جا سکے۔ یہ شیطان کا کام ہے۔ جی ہاں۔ خدا نے کبھی مقدسوں

کی کلیسیا اور شیطان کی کلیسیا کو یکجا نہیں کیا۔ خدا اپنی کلیسیا کی رہبری کرتا ہے۔ اور وہ سیاسی لیڈروں سے توقع وابسطہ نہیں کرتا کہ وہ ان کی راہنمائی کریں اور نہ ہی وہ کلیسیائی سیاست چاہتا ہے۔ ہر شخص جو خدا کے روح سے پیدا ہوا وہ آزاد ہے۔ آمین۔

87۔ اب وہ ٹھیک آخری وقت میں یہاں پر ہے۔ لوگ اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہیں ''ہم کیا کر سکتے ہیں؟'' یہ کہنا کہ ''ہم کیا کر سکتے ہیں؟'' کتنی حماقت کی بات ہے۔ صرف خدا کو دیکھیں جو راہنمائی کر رہا ہے۔ آمین۔ ''ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟'' بھائی صاحب آپ جو تیس سال سے زیادہ کے ہو گئے ہیں، بہن آپ جو سفید سر ہو گئی ہیں اور بابا جی جو آپ کے ساتھ بیٹھے ہیں آپ جو بیمار اور کمزور ہیں آپ جو اپنے ہاتھ کو دیکھ سکتے ہیں۔ ہر بار جب آپ ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ ایک بات یقینی ہے اور وہ یہ کہ آپ مرنے والے ہیں۔ ہر بار جب کوئی ایمبولنس سڑک پر سے گزرتی ہے تو یہ کہتی ہے کہ موت آپ کے آگے موجود ہے۔ ہر بار جب آپ کسی قبرستان کے پاس سے گزرتے اور کوئی مقبرہ دیکھتے ہیں تو یہ کہتا ہے کہ موت آپ کے آگے موجود ہے۔ ہر بار جب کوئی جھری آپ کے چہرے پر نمودار ہوتی ہے یا کوئی بال سفید ہوتا ہے۔ یا کوئی کندھا جھکتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ موت آپ کے آگے موجود ہے۔ مگر ایک مسیحی کتنی خوشی کے ساتھ بحیرۂ مردار کے کنارے کھڑا ہو سکتا ہے

89۔ موسیٰ نے اپنا رخ خدا کی طرف کیا اور دعا شروع کر دی۔ آگ کا ستون نیچے آ کر

اُن کے اور خطرہ کے بیچ میں ٹھہر گیا۔ اُن کے لئے تاریکی تھی اگر آپ نور کو رد کر دیں گے تو یہ ہر بار تاریکی سے بدل جائے گا۔ مصریوں کے لئے اندھیرا تھا مگر یہ اسرائیلیوں کو آگے بڑھتے رہنے کا حکم دے رہا تھا۔ اور جب وہ سمندر پر پہنچے تو وہ اُن کے آگے پھٹ گیا۔ تیز پوربی ہوا ہر سمت سے ان پر آئی، فرعون کے سر کی چوٹی پر سے گزری، نیچے آئی اور سمندر کو ہٹا دیا۔ سمندر خوفزدہ ہو گیا کیونکہ خدا نے اُس کے بیچ میں سے راستہ بنا دیا تھا۔ خدا اپنے فرزندوں کے لئے اپنی محبت دکھا رہا تھا۔ بعض اوقات وہ آپ کو تنگ جگہ میں پھنسا دینا پسند کرتا ہے تاکہ وہ خود کو ظاہر کر سکے، جیسا کہ ایک دفعہ ایک چرواہے نے بتایا کہ اُس نے بھیڑ کی ٹانگ توڑ دی۔ اُس نے کہا ''یہ آپ نے کس لئے کیا؟''

وہ بولا ''تاکہ میں اُسے چارہ کھلاؤں، اُسے پیار کروں اور اُس پر ثابت کر سکوں کہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں''۔ یہ رہے آپ۔ وہ بولا ''تب وہ میرے پیچھے چلے گی''۔

91۔ وہ باتیں جو جلد ہونے والی ہیں اور۔۔۔اُس کی معرفت ان کو ظاہر کیا۔۔۔

یوحنا کی جانب سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں، تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔۔۔اور اُس کی طرف سے جو ہے، جو تھا اور جو آنے والا ہے۔ کل، آج اور ابد تک یکساں''۔ اس کے کچھ بعد اسی باب میں اُس نے کہا ''میں مر گیا تھا، اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہوں گا، عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔۔۔

(نہ کسی کلیسیا نہ پطرس یا اُس کے بڑے گرجے یا روم یا ایپی سکوپلین، یا جو کوئی بھی ہو کسی کے

پاس کنجیاں نہیں ہیں اُن کے پاس رفاقت کی کنجیاں ہیں) لیکن میرے پاس موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں ہیں''۔آمین۔

92۔ اوہ، کیا آج آپ اُس سے محبت نہیں کرتے ؟ اُس کے پاس آپ کی خوشی کی کنجی ہے۔اُس کے پاس آپ کی شادمانی کی کنجی ہے۔اُس کے پاس آپ کی قبر سے رہائی کی کنجی ہے''میرے پاس موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں ہیں۔ میں مافوق الفطرت کو غیر مقفل کرسکتا ہوں۔ میں فطری چیز کو غیر مقفل کرسکتا ہوں۔ میں نے موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں اپنے ہاتھ میں لے لی ہیں''۔اوہ، وہاں ایک چشمہ کھلا ہوا ہے۔آؤاور آبِ حیات مفت لو۔

93۔ جب آپ وہاں سے آجاتے ہیں تو میرے بھائی، آپ کو کسی ربی، کاہن یا کسی مبلغ کے کلام کو نہیں لینا ہوتا۔آپ کے دل کے اندر کوئی چیز ہوتی ہے جو آپ کو ایک رفاقت کے لئے نرم کردیتی ہے۔ایسی چیز ہوتی ہے جس کے باعث پرانی چیزیں جاتی رہتی ہیں اور وہ نئی ہوجاتی ہیں۔کوئی چیز ہوتی ہے جس نے آپ سے محبت کی اور کوئی ایسی چیز ہوتی ہے جو آپ کے دل میں رہتی ہے۔ پولوس نے کہا تھا''کوئی چیز خواہ حال کی ہو یا مستقبل کی نہ ہی بیماری نہ خطرات، کوئی چیز ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کرسکتی جو کہ مسیح یسوع میں ہے''۔ کوئی غیبت کوئی نشیب وفراز یا کوئی بھی اور چیز ہمیں خدا کی محبت سے جو مسیح یسوع میں ہے جدا نہیں کرسکتی۔ بیماری دکھ، بھوک، جھگڑے، کلیسیا میں اختلافات، نظریاتی اختلافات یا

کوئی بھی چیز ہو وہ ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی۔

94۔ اب جبکہ ہم دعا کرتے ہیں تو کیا آپ آج غوطہ زن نہیں ہونا چاہیں گے؟ بہن جی ، کیا آپ تھوڑی دیر کے لئے یہاں آئیں گی جبکہ ہم دعا کے چند الفاظ کی غرض سے سروں کو جھکاتے ہیں۔ دعا کرنے سے پہلے، مجھے فکر ہے کہ کیا گرجا گھر میں کوئی شخص، آج صبح ایک چھوٹا سا گروہ کہے گا ''بھائی برنہم، مجھے یاد رکھئے۔ میں اپنا ہاتھ اٹھا رہا ہوں''۔
مجھے افسوس ہے کہ میں اپنے طور طریقوں سے آج صبح تک پیغام کو رد کرتا رہا۔ لیکن اب میرے پاس چند منٹ ہیں کیونکہ تھوڑی دیر بعد میں کسی اور جگہ پر ہوں گا۔ ایک اور عبادت اختتام کو پہنچ رہی ہے اور مجھے بہر صورت جانا ہے اور میں جانے سے پہلے بیماروں کے لئے دعا کرنا چاہتا ہوں۔

96۔ لیکن جب آپ یہاں ہیں تو کیا آپ قائل ہوتے ہیں؟ کیا آپ در حقیقت موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں؟ کیا آپ کا نام در حقیقت یاد کیا گیا ہے؟ کیا آج یہ خدا کی کتاب میں ہے؟ کیا آپ خدا کے ساتھ سلامتی میں ہیں؟ کیا دنیا اور تمام پرانی چیزیں جا چکی ہیں اور ہر چیز نئی ہو گئی ہے؟ کیا آپ کے دل کے اندر ایک حقیقی، شاہی، زرخیز ، برادرانہ، خدا ترس قسم کی چیز ہے جس کے بارے آپ سمجھتے ہیں کہ یہ دنیا نہیں دے سکتی ؟ کیا آپ گنہگاروں سے اتنا پیار کرتے ہیں کہ جب آپ اُن سے گفتگو کرتے ہیں تو اُنہی میں سے ایک بن جاتے ہیں؟ پولوس نے کہا کہ وہ اپنی زندگی دے دیگا، وہ رد کیا جانا پسند

کرے گا، اگر خدا اُس کے گنہگار دوستوں میں سے کچھ کو بچالے، دوسرے لفظوں میں اُس کے لوگوں یعنی یہودیوں کو جو اُس کے مخالف تھے۔ میرے عزیزو! کیا آپ نے اسی قسم کا مذہب آج صبح حاصل کیا ہے؟ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر ایک چشمہ ہے عمانوایل کی رگوں سے نکلے ہوئے خون سے بھرا ہے، ایمان کے ساتھ (صرف یہی ایک طریقہ ہے جس سے آپ ایسا کر سکتے ہیں) گنہگار اپنی روحوں کو اس دھارے کے نیچے ڈبوتے ہیں، یہ خدا کا کام ہے۔ اس سے کیا ہوتا ہے؟ آپ کے جرائم کے تمام داغ دھل جاتے ہیں۔ یہ آپ کے عقب میں رہ جاتے ہیں جیسے فرعون کی فوج بنی اسرائیل کے پیچھے رہ گئی تھی۔

97۔ ہدایات کی پیروی کریں نہ کہ جذبات کی۔ اگر موسیٰ لوگوں کے جذبات کی پیروی کرتا وہ چیختے چلاتے پہاڑوں کی طرف بھاگتے اور فرعون کی فوج انہیں جالیتی۔ لیکن اُنہوں نے ہدایات کی پیروی کی۔ خدا نے کہا ''چپ چاپ کھڑے رہیں۔ آپ کو جوش میں آنے کی ضرورت نہیں، مضبوطی سے کھڑے رہیں اور خدا کے جلال کو دیکھیں۔'' کیونکہ آج کے دن خداوند لڑے گا اور تم کھڑے رہو گے''۔ وہ پیدل چل کر سمندر کے پار ہو گئے۔ پھر اُن نامختونوں، اُن نقالوں نے بھی پار ہونے کی کوشش کی اور سمندر میں ڈُوب گئے۔

98۔ خداباپ، آج صبح یہاں پر یہ بہت چھوٹا سا گلہ ہے لیکن اس میں حقیقی مرد اور خواتین ہیں جو تیرے فرزند ہیں جو تجھ پر ایمان رکھتے اور تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ میرے خدا، میں اُن کے لئے دُعا کرتا ہوں۔ شاید اُن میں کئی ایسے ہوں جنہوں ابھی تک

تجھے قبول نہ کیا ہو اور در حقیقت انہیں دنیا کی انسانی چیزوں کے مردہ ہونے کا تجربہ نہ ہوا ہو۔ اور وہ محض کلیسیائی اقرار پر جی رہے ہوں، اُنہوں نے دوسرے لوگوں کو بتایا ہو۔ شاید اُنہوں نے بپتسمہ لیا ہو یا مسیحی طریق پر کچھ کیا ہو لیکن حقیقت میں نجات ابھی تک نہ پائی ہو وہ در حقیقت نہ جانتے ہوں کہ یہ کیا چیز ہے۔ شاید وہ ذہنی جوش کے حامل ہوں، محض عقلی اقرار والے مسیحی ہوں، یہ خیال کرتے ہوں کہ وہ کسی خیال کے ذریعے درست ہیں جہاں ''ایسی بھی راہ ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے''۔ ایسے لگتا ہے کہ وہ درست ہے۔ اور آپ نے اسے پا لیا ہے۔ ''لیکن اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں''۔

99۔ میرے خدا، ہر مرد اور عورت، لڑکے یا لڑکی کو اس وقت اپنے دل کی چھان بین کرنے دے، وہ نہیں بلکہ روح القدس اُن کی چھان بین کرے۔ اور وہ اپنے دلوں میں کہیں گے ''ہاں میں ایمان لاتا ہوں کہ میں غلط تھا۔ در حقیقت میں ابھی تک اُس مقام پر نہیں پہنچا تھا جہاں یہ تمام چیز مردہ ہو جاتی ہیں۔ باپ، ابھی اور اِسی وقت میں تجھے قبول کرتا ہوں کہ تو میری امداد بن جس حال کہ تو میرے دل پر دستک دے رہا ہے۔ تو ابھی تک مجھے بلا رہا ہے یا تو میرے ساتھ اس بات نہیں کرے گا''۔ اور شاید وہ اپنے ہاتھ اٹھائیں، میری طرف نہیں بلکہ تیری طرف۔ اور ایسا کرتے ہوئے کہیں ''خداوند آج اس لمحہ سے لے کر میں اپنے آپ کو اپنی خودی کے انکار کے دریا پر لاتا ہوں۔ میں اپنے آپ کو موت کے دریا پر لا رہا ہوں۔ اس کے نیچے میں اپنی غلطیوں کے ہر دھبے کو، اپنی تمام عادات کو اور ناپاکی،

اپنے خیالات ،تمام اختلافات ، جھگڑے ،تکرار ، اپنے مزاج اور تمام دوسری باتوں کو ڈبوتا ہوں ۔ میں انہیں اُس دھارے کے نیچے ڈبوتا ہوں تا کہ جب میں اُوپر آؤں تو میں چاہتا ہوں کہ اُسی طرح محسوس کروں جیسے انجیل کہتی ہے کہ مجھے پاک ، تیار ، خالص دل کے ساتھ اور اپنے ساتھیوں کے لئے حقیقی محبت کا حامل ہونا چاہئے ۔خواہ وہ جتنے بھی ظالم ہوں ،تو بھی میں اُن سے محبت کرتا ہوں ۔ میں تیرے ساتھ ایسی رفاقت میں داخل ہونا چاہتا ہوں حتیٰ کہ میں اپنے دشمنوں کے لئے اُسی طرح محسوس کرنے لگوں جیسے تو کرتا ہے ۔خداوند، میں اسے واقعی جاننا چاہتا ہوں'' ۔اس لئے کہ اب ہم اس کے ساتھ کھیل نہیں سکتے ،اب بہت دیر ہو چکی ہے ۔آج کے بعد شاید ہم رحلت کر جائیں ۔شاید اب سے پانچ منٹ بعد ہم رحلت کر جائیں ، تب ہمیں دوسرا موقع کبھی نہیں ملے گا اے خدا ! آج اس گرجا گھر میں بیٹھے ہوئے مرد وخواتین سنجیدگی سے اس پر سوچیں کیونکہ ہم یہ مسیح یسوع کے نام سے مانگتے ہیں ۔

100۔ اور جبکہ آپ سروں کو جھکائے ہوئے ہیں تو میں فکر مند ہوں کہ کوئی ایسا ہے جو اپنا ہاتھ اٹھا کر کہے ''اے خدا ، مجھے یاد رکھنا میں وہ شخص ہوں جو تیرے ساتھ اس طرح کا تجربہ چاہتا ہے ۔میں اپنا ہاتھ اٹھاتا ہوں'' ۔اب ،اگر آپ نے وہ حقیقی مثبت اطمینان حاصل نہیں کیا تو ابھی اپنا ہاتھ اٹھائیں ۔خدا آپ کو بھی برکت دے ۔خاتون ، خدا آپ کو برکت دے ۔اب ہر ایک جو مثبت نہیں ہے ،آپ حقیقی مثبت نہیں ہیں ۔۔۔ دیکھئے میرے بھائی ، جب آپ اس میں گزرتے ہیں تو آپ کی پوری فطرت تبدیل ہو جاتی ہے ۔

''ہاں بھائی برتہم، میں ایمان لاتا ہوں''۔

اور اگر یہ محض ایک ذہنی معاملہ ہوتو آپ اس لئے ایمان رکھ رہے ہوتے کیونکہ آپ ایمان رکھنے کے لئے سوچ رکھتے ہیں لیکن وہ یہ چیز نہیں ہے جس کی میں اس وقت بات کر رہا ہوں۔ میرے کہنے کا مطلب ہے کہ آپ نے حقیقی نجات پائی ہے، آپ خدا کی ابدی محبت سے مہر بند ہوئے ہیں کہ آپ ایسے لوگوں سے بھی محبت کرسکیں جو آپ کی محبت کے قابل نہیں ہیں اور ایسے مقام پر ہیں کہ آپ اُن کے سامنے کھڑے ہو سکتے ہیں، لیکن کسی مذہبی جنون کے باعث نہیں بلکہ حقیقی سچے دل کے ساتھ تا کہ وہ محسوس کر سکے۔ وہ جان لے کہ آپ اسے پہنے ہوئے ہیں یا نہیں۔ اُس کا ہاتھ پکڑ کر کہئے ''پیارے بھائی، میں غلطی پر تھا، میں التماس کرتا ہوں کہ آپ مجھے معاف کر دیں۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں''۔ اور کیا اس قسم کے طرزِ سلوک کے ساتھ آپ اپنے دل سے یہ کام کر سکتے ہیں؟ کر سکتے ہیں؟ کیا آپ خدا کی خدمت کرنے کے لئے دنیا کی تمام چیزوں کو ایک طرف رکھ سکتے ہیں؟

کیا آپ کی زندگی میں خدا کو اوّل مقام حاصل ہے؟ اگر ایسا ہے تو آپ مبارک ہیں اور اُس کی برکات آپ پر ہوں گی۔ اگر ایسا نہیں تو ابھی اُسے قبول کیجئے اور وہ آپ کو برکت دے گا اور اُس کی برکات آپ پر ہوں گی ۔کیا آپ یہ نہیں چاہیں گے کہ خدا آپ پر مسکرائے، میں چاہوں گا کہ وہ مجھ پر مسکرائے اور دنیا کا ہر شخص مجھ سے نفرت کرے۔ بے شک میرا ایمان ہے اگر وہ مجھ پر مسکرائے اور مجھ سے محبت کرتا ہو تو لوگ بھی مجھ سے محبت کریں گے

شخص سے بھی محبت کرسکوں جیسے خدانے کی کیونکہ اُس کا روح مجھ میں ہوگا۔

102۔ دعا سے پہلے ایک بار پھر۔اگر کوئی ایسا ہے جس نے ہاتھ نہیں اُٹھایا اور وہ چاہتا ہے کہ اُسے اس دعا میں یاد رکھا جائے تو کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھائیں گے ۔ میرے بھائی خدا آپ کو برکت دے۔ بھائی خدا آپ کو برکت دے۔ بھائی خدا آپ کو برکت دے۔ یہ درست ہے۔ بالکل درست ۔ بیٹے خدا آپ کو برکت دے۔ خدا اب آپ کو دیکھ رہا ہے ۔آج صبح کا ریکارڈ تیار ہو رہا ہے۔آپ میرے الفاظ پر نشان لگا لیں ۔اگر آپ مجھے درجہ دیتے ہیں (جو کہ آپ احترام اور محبت کی وجہ سے کرتے ہیں) اگر آپ مجھے خدا کا غیب بین کہتے ہیں تو یاد رکھئے یہ آسمان کی کتابوں میں درج ہے۔کیا آپ اس مقام پر زندگی گزارنا نہ چاہیں گے جہاں آپ باخبر ہوں کہ اندیکھی دنیا ہر وقت ٹھیک آپ کے ساتھ ہے؟ یہ محسوس کرنے کے لئے کہ جب آپ یہاں سے نکل کر اپنی کار میں بیٹھتے ہیں تو فرشتے آپ کے دونوں طرف اپنی جگہیں سنبھال لیتے ہیں ۔ جب آپ اس آدمی کی طرف جاتے ہیں جو آپ کے لئے ناقابلِ محبت ہے تو روح القدس آپ کے اُوپر ٹھہرا ہوتا ہے اور فرشتے آپ کے چوگرد موجود ہوتے ہیں۔

’’بھائی برنہم ،کیا یہ سچ ہے؟‘‘

بائبل کہتی ہے’’خدا سے ڈرنے والوں کے چوگرد اُس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے‘‘۔وہ آسمان پرنہیں جاتے ،وہ وہیں خیمہ زن رہتے ہیں۔وہ ایک مشن پر بھیجے جاتے ہیں کہ آپ کی زندگی

کے سفر کی نگہبانی کریں۔اوہ، کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟

105۔ آسمانی باپ، وقت ہمیں مہلت نہیں دے گا۔ہم محسوس کرتے ہیں کہ تیرا روح ہمارے بیچ جنبش کر رہا ہے۔ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں کیونکہ روح القدس کلام سے محبت کرتا ہے۔وہ کلام میں داخل ہوتا ہے، کلام کو لیتا ہے اور اسے منکشف کرتا ہے۔اسے کھول دیتا ہے۔دوسرے لفظوں میں وہ اُس کے کلام کے ذریعے یسوع مسیح کو منکشف کرتا ہے۔ کیونکہ ''ابتدا میں کلام تھا، کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام مجسم ہوا جو کہ مسیح ہے'' اور کلام پھر واپس آتا ہے اور منکشف ہوتا ہے، اور کسی تاریخی مسیح کو نہیں بلکہ ایسے مسیح کو پیش کرتا ہے جو مردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

اے خدا! آج صبح کلیسیا دیکھ لے کہ یہ ایک مکاشفہ ہے، کلام اسے زندگی میں لا رہا ہے، کلام خود یسوع کو ظاہر کر رہا ہے کہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔اور وہ ہمارے درمیان ہے وہ اُس وقت کا انتظار کر رہا ہے جب ہماری تعمیر مکمل ہو جائے اور وہ ہمیں ہزار سالہ بادشاہت میں شامل کر سکے اور فاتح کی حیثیت سے کامیاب ہوں۔

107۔ اے خدا جنہوں نے ہاتھ بلند کئے تھے اُنہیں برکت دے۔اُن کی خواہش ہے کہ اُن کی پیاری زندگی پوری طرح پاک، مقدس، روح القدس سے معمور، خدا کے لئے مخصوص اور خون سے دُھلی ہوئی ہو۔وہ اس کے منتظر ہیں۔وہ اب انتظار کر رہے ہیں اور اب کسی اور ذریعہ سے نہیں بلکہ تجھ سے روح القدس نازل ہو۔اور جب وہ یہاں سے باہر جائیں تو وہ

دیکھیں وہ چیزیں جن کے ساتھ وہ منسلک تھے جا چکی ہیں، وہ مردہ ہو کر پیچھے رہ گئی ہیں ۔آج صبح جب وہ باہر نکلیں تو وہ خاکسار، مٹھاس سے بھرے، ایمان کے ساتھ محبت کرنے والے مسیحی بن کر جائیں ۔بخش دے کہ وہ تیرے ساتھ اتنی پاک زندگی گزاریں کہ جب وہ اپنی زندگی کے اختتام کے وقت تیرے پاس آئیں تو اُن کے پاس یہ اطمینان ہو کہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں اور وہ مسیح کو اُس کی قیامت کی قدرت کے ساتھ جانتے ہوں ۔کیونکہ اس وجہ سے نہیں کہ وہ ایک حرف یا ایک لفظ یا ایک دور یا وقت ہے بلکہ وہ ایک زندہ، فعل حال، مردوں میں سے جی اُٹھنے والا یسوع مسیح ہے جو اُن کی زندگی میں زندہ ہے ۔خداوند یہ بخش دے ۔ہم یہ اُس کے نام میں اور اُس کے جلال کے لئے مانگتے ہیں ۔آمین

108۔ مرتا ہوا ڈاکو دیکھ کر خوش ہوا

وہ چشمہ۔۔۔(میرے متعلق کیا خیال ہے)۔۔۔دن میں (کیا آپ اس پر خوش ہیں؟)

اور وہاں میں بھی، جو اُسی جیسا نکما ہوں

اپنے تمام پاپ دھوتا ہوں

اپنے تمام پاپ دھوتا ہوں۔۔۔(خدا نے کب یہ کیا؟ شاید ابھی)

اُس نے دھو ڈالا۔۔۔(’’ہاں ۔میں نے اُس کا اقرار کیا ۔میں نے اُسے بتایا کہ میں اس کا منتظر تھا‘‘ تب وہ اُسے دھو ڈالتا ہے)

اور وہاں میں بھی جو اُس جیسا نکما ہوں

اپنے تمام پاپ دھوتا ہوں کیا وہ عجیب نہیں ہے؟ کیا آپ اپنی جان کو درحقیقت پاک محسوس کرتے ہیں، کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ تمام جرم۔۔۔کتنے ایسا محسوس کرتے ہیں؟ میں کہتا ہوں کہ آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں تا کہ آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کے لئے گواہی ہو۔ ''تمام گناہ جا چکے ہیں، اب یہ خون کے نیچے ہیں۔اب میں اس کے متعلق بہت اچھا محسوس کرتا ہوں۔میں خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہوں''۔

جب بھی میں ایمان سے اُس ندی کو دیکھتا ہوں۔۔۔

109۔ آپ کا مضمون کیا ہوگا؟ زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی، نبوتیں ہوں تو موقوف ہو جائیں گی، علم ہو تو مٹ جائے گا کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے اور ہماری نبوت ناتمام۔لیکن جب روبرو دیکھیں گے تو ایسے پہچانیں گے جیسے ہم پہچانے گئے ہیں۔اور جب کامل آئے گا تو ناقص جاتا رہے گا''۔کامل، نجات بخش، روح القدس کی پاکیزہ محبت ایک انسانی روح کے اندر جو موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگئی ہے۔اوہ، میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔کیا آپ نہیں کر رہے؟ کتنے لوگ میرے ساتھ ایک پرانا گیت گانا پسند کریں گے؟ وہ جو ہم برسوں پہلے گایا کرتے ہیں جب گرجا گھر میں برانڈے کے سوا کچھ نہ تھا۔۔۔ہر شخص اندر آکر بیٹھ جاتا تھا، کوئی گفتگو نہیں ہوتی تھی، ہر شخص پوری طرح خاموش ہوتا تھا، وہ بیٹھے رہتے اور غوروفکر کرتے تھے۔پیانو بجانے والا باہر آجاتا تھا۔میں دعائیہ کمرے میں مطالعہ کررہا ہوتا تھا۔میں باہر نکل آتا۔

111۔ کیا آپ کو وہ دن یاد ہیں؟ روح القدس اُس انکساری اور محبت میں اتر آتا تھا، گنہگاروں کو قائل کرتا تھا اور وہ صلیب کے پاس آجاتے تھے۔آیئے ہم میں سے ہر ایک اس گیت کو گائے۔کتنوں کو یہ گیت آتا ہے؟ آیئے اب اسے گائیں،

بالکل اُسی پرانے انداز میں۔بالکل ٹھیک۔

دور جہاں صلیب پر میرے منجی نے جان دی۔۔۔

مجھے فکر ہے کہ اگر آپ تھوڑی دیر کے لئے اپنے سر کو جھکا سکیں۔

میں عجیب طور سے گناہ سے بچایا گیا ہوں (کیا آپ بچائے گئے ہیں؟)

112۔ اب اپنے سروں کو جھکائیں اور دعا کریں۔

تب اُس کے نام کو جلال۔غور کیجئے کہ خدا نے آپ کے ساتھ کتنی بھلائیاں کی ہیں، آپ بہت سی آزمائشوں سے گزرے ہیں۔جب آپ کے ننھے بچے بیمار تھے اُس نے اُنہیں شفا دی۔جب آپ ہسپتال میں پڑے تھے، بیہوش کرنے کی دوا تیار تھی، تب کیا ہوا؟ کس نے آپ کو بچایا؟ ''میں خداوند تیرا شافی ہوں''۔یاد کیجئے جب آپ نے کمرہ میں آغاز کیا تھا تو آپ نے کیا کہا تھا؟ یاد کیجئے اُس رات کو جب آپ کو دل کا دورہ پڑا تھا؟ اوہ، میرے خدا۔آپ کو کیا کرنا ہے؟

113۔ آیئے اب اسے گنگنائیں۔اپنے قریبی شخص تک جایئے اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر کہیئے'' خدا آپ کو برکت دے بھائی۔بہن، خدا آپ کو برکت دے۔میں بہت خوش ہوں

کہ میں مسیحی ہوں ۔کیا آپ خوش نہیں ہیں؟'' اپنے قریب بیٹھے ہوئے کسی شخص کے ساتھ ہاتھ ملایئے ۔وہاں صلیب پر جہاں وہ مجھے اندر لے گیا
اُس کے نام کو جلال ملے ۔

مجھے اس طرح سے محسوس کرنا بہت پسند ہے ۔میں اس طرح خاموشی میں خدا کی پرستش کرنا پسند کرتا ہوں ۔اس میں خاص معنی والی کوئی بات ہے ۔بالکل یہ محسوس کرنا کہ کوئی قریب ہی ہے ۔کیا واقع ہوا؟ جب مذبح کی بلاہٹ سے گنہگاروں نے مسیح کو قبول کیا تو فرشتے اپنی نشستوں سے اٹھ گئے ۔دیکھئے یہ بات ہے جس کے باعث آپ اس طرح محسوس کرتے ہیں ۔برادر ہکرسن، کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟

115۔ ہمارے آسمانی باپ ،جیسا کہ روح القدس کی خوبصورت و مقدس حضوری یہاں موجود ہے اور وہ اپنے فرزندوں کو برکت دے رہا ہے ۔اُسے بہت دفعہ اُن کی درستی کرنا پڑی'' کیونکہ ہر بیٹا جو خدا کے پاس آتا ہے، پہلے اس کا پرکھا اور آزمایا جانا ضرور ہے اور اُسے بچوں کی سی تربیت حاصل کرنا ہوتی ہے'' اس میں کسی کے لئے چھوٹ نہیں ہے ، یہ سب کے لئے ہے ۔لیکن جب ہم باپ کی تنبیہہ برداشت کر لیتے ہیں تو اس سے اعلیٰ اور لذیذ پھل پیدا ہوتا ہے ۔اے خدا ، میری دعا ہے کہ تو اپنے ہر فرزند کو یہ جاننے دے ، یہ فقط ایک تصور ہے لیکن وہ یہ جان جائیں کہ یہ اُن پر تیری برکت ہے کہ کنعان کی سرزمین کا دودھ اور شہد یعنی انجیل کا خلوص بھرا دودھ اُن کی روحوں کے اندر اُنڈیلا جا رہا ہے، ان کو

ایمان کی نئی تحریک دینے کے لئے تازہ مے، پرستش کرتے ہوئے دل، تیرے آگے جھکائے ہوئے ہاتھ اٹھائے ہوئے، آنسو چہروں پر بہتے ہوئے، خاموشی میں تعظیم کے ساتھ تیری پرستش کررہے ہیں۔

116۔ اوہ خدا، میں خوش ہوں۔خداوند میں تجھ سے بہت محبت کرتا ہوں۔اگر ہوسکے تو میں اپنے احساسات سے تیرے آگے اظہار کرنا چاہتا ہوں، اپنے دل کی چاہت کا اظہار کرتے ہوئے کہ میں تجھے چاہتا ہوں، تیرا کوئی ثانی نہیں ہے۔میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ بہت دفعہ بڑی بڑی آزمائشوں میں، ہوائی جہاز کو میں نے ہوا میں گرتے، چکر کھاتے دیکھا ہے۔میں نے اپنے نیچے زمین کو گھومتے دیکھا، میں جان گیا کہ ایک منٹ بعد میں موت کی آغوش میں ہوں گا لیکن چھوٹی سی دعا کرنے سے وہ سیدھا ہوگیا۔میں جادوگروں اور شیاطین کے سامنے کھڑا ہوتا، وہ چیلنج کرتے اور میرے سامنے چل رہے ہوتے تھے لیکن چھوٹی سی دعا کے بعد وہ مفلوج ہوکر کھڑے رہ گئے۔ دعا کے ذریعے بدروحیں کس طرح چلاّتی ہوئی تیرے فرزندوں میں سے نکل جاتی ہیں۔اوہ خداوند، تیری محبت۔۔اگر میرا کوئی ننھا بچہ بیمار ہوتا تو وہ آکر کہتا ''ڈیڈی، کیا آپ میرے لئے دعا کریں گے؟'' میں نے اُسے بے حس وحرکت دیکھا، بخار نے بچے کی آواز سلب لی تھی جیسے ماں اپنے بچے کو سینے سے لگا کر چپ کراتی ہے۔ہم تیرا کتنا شکر ادا کریں۔

شاید مصیبت آرہی ہے۔ہمیں تب معلوم ہوتا ہے جب ہم آگے نگاہ ڈالتے اور موت کی بلند

طوفانی لہروں کو دیکھتے ہیں، جیسے داؤد نے کہا تھا ''میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا۔تو میرے ساتھ ہے''۔ہم تیرے شکر گزار ہیں۔ ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں ۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ روحیں تیرے پاس آرہی ہیں، مفلوج، بیمار، اندھے، بہرے اور گونگے شفا پا رہے ہیں یہ تیری حضوری کا اظہار ہے۔

117۔ اب جیسا کہ ہم انتظار کر رہے ہیں ان تھوڑے سے سامعین کو برکت دے۔ہم ہر ایک روح کے لئے جو تیرے پاس آئی ہے تیرا شکر کرتے ہیں ۔ ہماری دعا ہے کہ اُن کو آج انتہائی کثرت سے برکت دے۔آج کے دن سے لے کر اُن کی تمام آزمائشیں جاتی رہیں، ابھی سے اُن کے اور خدا کے درمیان لڑائی ختم ہو جائے اور وہ خدا کے بیٹے کے خون کے وسیلے خدا کے ساتھ صلح کر لیں، یہ جانتے ہوئے کہ خدا نے اپنا بیٹا بخش دیا تاکہ خدا اور انسان کے درمیان جنگ کا خاتمہ ہو،انسان اور خدا کی صلح ہو جائے جو پہلے خدا کے خلاف دشمنی رکھتا تھا لیکن اب اُسے قریب کر لیا گیا ہے اور اب خدا نے اُنہیں بیٹے اور بیٹیاں بنا کر قبول کر لیا ہے۔اب وہ دشمن اور مخالف نہیں ہیں بلکہ اُس کے محبوب فرزند ہیں۔ہم دعا کرتے ہیں کہ تو انہیں یہ محسوس کرنے دے۔دشمن اُن کے دل سے اس کو چرانے نہ پائے۔اُنہیں پہچان عطا کر کہ تو نے اُن کے دلوں پر دستک دی اور اُنہوں نے تجھے قبول کر کے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ یہی بات تھی خداوند ہماری دعا ہے کہ وہ یہ پہچان کریں اور ہمیشہ تجھ سے اور اپنے لوگوں کے ساتھ محبت کرتے رہیں۔ہم یہ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

118۔ شب و روز ہم پہ ہے نورافشاں

یسوع مسیح ہے نورِ جہاں

مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میں بیداری کے نور سے بھر گیا ہوں۔ آیئے اِسے دوبارہ گائیں۔

119۔ پرانے عہد نامہ میں وہ آگ کا ستون تھا جو بنی اسرائیل کے آگے آگے چلتا تھا۔ یہ عہد کا فرشتہ مسیح تھا۔ جو یہ بات جانتے ہیں کہیں ''آمین''۔[جماعت کہتی ہے ''آمین ''۔۔ایڈیٹر] نئے عہد نامہ میں گناہ کو دور کرنے کے لئے اُس نے خود کو بدن میں ظاہر کیا تاکہ ہمیں خدا کے بیٹے اور بیٹیوں کی حیثیت سے واپس لائے۔

ایک دن ایک سڑک پر ایک نوجوان یہودی چلا جا رہا تھا۔ اور وہ اُن لوگوں کو گرفتار کرنے جا رہا تھا جو چِلّا رہے تھے، خدا کی تعریف اور نبوتیں کر رہے تھے۔ اور اُسے کون ملا؟ ایک خوبصورت روشنی۔ اب یسوع کس بدن میں تھا؟ روشنی میں، اب وہ وہی آگ کا ستون تھا جو وہ ابتدا میں تھا۔ وہ ترسیس کے ساؤل سے ملا اور روشنی اُس کے اتنی قریب آئی کہ اُس کی آنکھوں میں پڑی حتیٰ کہ وہ اندھا ہو گیا اور اُسے آواز آئی ''تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

اُس نے کہا'' خداوند! تو کون ہے؟''

جواب ملا ''میں یسوع ہوں''۔

122۔ آج وہ جہاں ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ہے حتیٰ کہ ہمارے ساتھ اُس کی تصویر بھی کھنچی ہے۔ کیا وہ پیارا ہے؟ ''وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''۔ پھر ہم کیا کریں گے؟

چلتے رہیں نور میں (وہ کلام کو ظاہر کرتا ہے۔وہ زندہ ہے)

123۔ ایک بات میرے ذہن میں آئی ہے۔ مجھے ایک عبادت کے وقت یاد ہے۔ میں بیماروں پر دعا کر رہا تھا۔اور ایک خاتون ایک مفلوج بچی کو پلپٹ پر لائی ۔ روح القدس موجود تھا۔ہم بس دس منٹ میں پیغام ختم کرلیں گے اور وہ ایک مفلوج بچی کو لائے ،اُسے پولیو تھا، چھوٹے بچوں کے فالج کو پولیو کہتے ہیں ۔اُس کی چھوٹی چھوٹی ٹانگیں اوپر کو کھنچ گئی تھیں اور وہ چل نہیں سکتی تھی ۔کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں یہ شفائیہ میٹنگ کہاں لے رہا تھا ؟یہ بڑا عجیب لگتا ہے ،یہ ایک ڈنکارڑ میٹنگ تھی ، پینتی کاسٹل نہیں بلکہ ڈنکارڑ ۔ اور کسی کلیسیا کو معلوم نہ تھا کہ میں وہاں آیا ہوں ،بس خدا مجھے وہاں لے گیا تھا۔وہ روح کے بپتسمہ کے بارے کچھ نہیں جانتے تھے ۔زمین پر آسمان کی بات ،محبت نے اِسی طرح کام کیا جیسے اس نے ابھی یہاں کیا ہے۔میرے لئے دعائیہ قطار شروع کرنا بھی مشکل تھا، میں نے کسی ایک نمبر سے شروع کرتے ہوئے کہا''جن کے پاس دعائیہ کارڈ ہیں میرے دائیں طرف کھڑے ہو جائیں''۔اُنہیں قطار میں کھڑا کرلیا گیا۔غالباً دوسرے نمبر پر وہ خاتون کھڑی تھی جس کے ساتھ مفلوج بچی تھی ۔روح القدس نے اس کے متعلق بولنا شروع کر دیا اور پیانو پر بیٹھی خاتون یہ گیت بجا رہی تھی:

طبیبِ اعظم اب ہے قریب — ہمدردی سے بھرا یسوع
غمزدہ دل کو خوشی بخشے — نام نہ کوئی سوا یسوع

124۔ اور جب وہ پیانو کے سروں کو بجا رہی تھیں، میری جیب میں تیل کی شیشی موجود تھی ۔میں نے ذہن تیار کر رکھا تھا یہ زیتون کا تیل تھا جو کسی زیتون کے درخت سے نکالا گیا تھا۔ اور اُس رات نکل کر بیماروں کے لئے دعا کر رہا تھا اور روح میں آ کر رونے لگ گیا تھا آنسو میرے چہرے پر بہہ رہے تھے ۔تیل میرے پاس تھا اور میں نے دیکھا کہ آنسو اس تیل میں گر رہے تھے میں نے جا کر تین اور اجزا لئے اور اس میں ملا دیئے ۔میں نے چھوٹی بچی کو اس کے ساتھ مسح کیا۔ میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور کہا ''آسمانی باپ ،تو طبیبِ اعظم ہے اور اب تو یہاں موجود ہے''۔اور ننھی لڑکی نے میری طرف دیکھا ،بل کھایا ، میرے بازوؤں سے چھلانگ لگائی ،فرش سے ٹکرائی اور پھر فرش پر دوڑنے لگ پڑی ۔اُس کی ماں بیہوش ہوگئی ، کیونکہ ڈنکارڈ تھی ۔اور پیانو بجانے والی بہن نے جو مڑ کر دیکھا تو اُس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا وہ بھی بے جان سی ہوگئی اور پیانو مسلسل بجتا رہا۔

125۔ ایک چھوٹی سی ڈنکارڈ لڑکی ایک طرف بیٹھی ہوئی تھی ۔میں نے دیکھا کہ وہ بمشکل تمام اپنا سانس روکے ہوئے تھی اُس نے پینتی کوست کے بارے میں کبھی نہیں سنا تھا۔ وہ بڑی خوبصورت چھوٹی سی بچی تھی ،اُس کے لمبے سنہری بال اوپر کر کے باندھے ہوئے تھے۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ کس طرح کا پہناوا رکھتے ہیں ، ان کے سروں پر چھوٹے سفید ہیٹ تھے ۔وہ اُس کے سر پر سے گر گیا اُس نے ہاتھ اُٹھا کر گانا شروع کر دیا۔ وہ اس قدر روح میں تھی کہ اُسے معلوم نہ تھا کہ وہ کیا گا رہی تھی۔

اور پوری جماعت ایک دل ہو کر روتی ہوئی مذبح پر آ گئی اور خداوند کو قبول کیا اور روح القدس نے پیار میں آ کر اُن میں سے ہر ایک کو بپتسمہ دے دیا۔ وہ کس طرح رو رہے تھے خود کو درست کر رہے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملا رہے تھے۔ یہ پینتی کوست ہے۔

وہی یسوع یہاں بھی ہے۔ اب یہ کوشش نہ کریں۔۔۔ آپ نے کسی چیز پر ذہن لگا رکھا ہے اور سوچنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ''خیر'' ہو سکتا ہے کہ میرے لئے کوئی اور موقع ہو گا''۔ آپ واپس چل کر اپنی نشت پر بیٹھ سکتے ہیں جب تک آپ اپنے ذہن میں یہ فیصلہ نہ کر لیں کہ ''یہ یہی ہے'' جب آپ اس مقام پر پہنچ جائیں تو اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ لیکن اِس سے پہلے تک وہ موجود رہتی ہے۔

128۔ اب اگر آپ کے لئے ممکن ہے تو مذبح کے اتنا قریب ہو جائیں جتنا آپ کے لئے ممکن ہے اور جگہ پُر کر دیں۔ میں بھائی نیول سے کہنے والا ہوں کہ میری مدد کریں۔ یہاں مسح کرنے کا تیل موجود ہے، میں۔ اپنے پورے دل سے درحقیقت ایمان لائیں۔

اب ہم سب آہستہ آہستہ گائیں ''طبیبِ اعظم''

129۔ ہمارے آسمانی باپ! کلام کہتا ہے ''جو دعا ایمان کے ساتھ کی جائے اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا۔ اور ایلیاہ ہمارا ہم طبیعت انسان تھا''۔ میرے خدا، بخش دے کہ ہم سے یہ جرم کبھی بھی نہ ہو ہم انجیل کو اتنا پیچیدہ بنا دیں جس سے لوگ سوچنے لگیں کہ یہ خدا کی بجائے کوئی آدمی ہے اب ہم سادگی کے ساتھ اصولوں پر عمل کرنے جا رہے ہیں۔ اور اِن

گیتوں کے ساتھ ہم ایک دوسرے کے ساتھ ایک بابرکت رفاقت میں داخل ہو گئے ہیں۔ ہمارا ایک سردار کاہن ہے جو ہمارے ساتھ آیا ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ہی داخل ہوا ہے اور اُسے ہم اپنی کمزوریوں کے احساس کے ساتھ چھو سکتے ہیں۔ آج صبح بہت سے ضرورت مند مذبح پر کھڑے ہیں۔ میں تیرے پیارے اور محترم بندہ، اپنے بھائی نیول کو بھیج رہا ہوں جو ایلیاہ کی طرح صاف دل ہے اور ہم سب ایلیاہ کے ہم طبیعت ہیں۔ میں اسے آگے بھیج رہا ہوں۔

130۔ تو نے فرمایا تھا ''وہ اُن کو تیل سے مسح کر کے اُن کے لئے دعا کریں''

وہ مسیح کا بدن ہیں، ''جو دعا ایمان کے ساتھ کی جائے گی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا''۔ اور خداوند! میں یہاں موجود ہر فرد کے لئے اپنے پورے دل سے دعا کر رہا ہوں۔ تو اُن کی ضرورت سے واقف ہے۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ اُن کو شفا دے۔ یعقوب نے یہ بات کلیسیا کو روح القدس کی تحریک سے لکھی جسے بنائے عالم سے پیشتر بنایا گیا تھا۔ یسوع نے جاتے ہوئے کہا تھا ''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو بیمار اچھے ہو جائیں گے''۔ جیسا کہ میں اپنے بھائی کو مسح کرنے کا وہ کام کرنے کو بھیج رہا ہوں جس کا یعقوب نے روح القدس کی تحریک سے اختیار دیا، ہم (یسوع مسیح اور روح القدس کے حکم کے مطابق) بیماروں پر ہاتھ بھی رکھیں گے اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔

اب خداوند، میں اپنے دل سے اور دیگر بہت سے لوگ بھی میرے ساتھ آج صبح متفق

ہیں میں اپنے پورے زور، پوری طاقت سے، یہاں کھڑے ہر شخص کے لئے ایمان کے ساتھ دعا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ اُن کے ذہنوں میں کوئی شک باقی نہ رہے بلکہ وہ اس یقین اور مکمل اعتماد کے ساتھ اپنی نشت پر واپس جائیں کہ اُنہیں خدا کی طرف سے اختیار دیا گیا ہے اور اُس کا کلام اُن کی شفا کے لئے یقیناً ظاہر ہوگا۔ میں اُن کے لئے اِس برکت کی دعا یسوع مسیح کے نام سے کام کرتا ہوں۔ آمین۔

134۔ [پیانو بجانے والی بہن ''اِک چشمہ جاری ہے'' اور طبیبِ اعظم'' بجاتی ہیں جبکہ برادر برنہم اور برادر نیول بیماروں پر دعا کرتے ہیں۔۔۔ایڈیٹر] جب میں نے ایک چھوٹی لڑکی جس کے سر اور چہرے پر ایک بہت بڑا ابھار تھا، کے لئے دعا اور نبوت کی کہ یہ کس طرح بیٹھ جائے گا اور درست ہو جائے گا، وہ لڑکی یہاں موجود ہے اور اُس کے چہرے وغیرہ سے ابھار یکسر ختم ہو چکا ہے۔ اُس کی والدہ اُسے خدا کے جلال کے لئے لے کر آئی ہیں اور یہ دکھانے کے لئے کہ یہ بالکل خشک ہو گیا ہے اور اب محض کھرنڈ سا باقی رہ گیا ہے۔ بہن ،یسوع نے ایک دفعہ کہا تھا '' کیا باقی نو کوڑھیوں نے شفا نہ پائی تھی؟'' ایک واپس آیا اور خدا کی تمجید کی۔ سمجھے؟ اِس کے لئے خدا کا شکر ہو۔ پیاری بچی، آپ کے بال دوبارہ اُگ آئیں گے۔ یاد رکھیئے کہ اُس رات برادر برنہم نے آپ سے کیا کہا تھا اور آپ پوری طرح تندرست اور نارمل ہو جائیں گی۔

136۔ ہم خدا کا شکر کرنے کے لئے جھکتے ہیں۔ باپ۔ ہم شفا بخشنے کے لئے تیرا شکر ادا

کرتے ہیں۔ہم اس وفا دار ماں اور پیاری بچی کے لئے ہم تیرے شکرگزار ہیں جو یہاں آنے اور دکھانے کے لئے رضامند ہوئیں کہ یسوع ابھی تک زندہ ہے اور بادشاہی کرتا ہے ۔وہ بڑا سا اور بدصورت ابھار جو کینسر کی طرح دکھائی دیتا تھا اور سر پر سے ایک طرف کو ڈھلکا ہوا تھا، اُس سے تو نے اُسے شفا دی اور اسے دور کر دیا۔ہم اس کے لئے تیرے شکر گزار ہیں۔اب ہم دعا کرتے ہیں کہ اس وفادار ماں کو برکت دے جس کے دل میں جذبہ تھا۔اور جب یہ چھوٹی سی بچی عورت بن جائے تب بھی تیری تعریف کی گواہی دیتی رہے۔

اب میں بیماروں پر ہاتھ رکھتا جاؤں گا جس طرح بھائی نے اور میں نے ان کو مسح کیا۔اور بخش دے کہ وہ بھی ایسی ہی برکت پائیں جیسے اس چھوٹی بچی نے پائی۔اگر وہ ایک بچے کی طرح بچوں کا سا ایمان رکھیں گے تو ایسا ہی ہوگا۔[برادر برنہم اور برادر نیول بیماروں پر دعا کرتے جاتے ہیں۔۔ایڈیٹر]

138۔ بہت اچھے، آج صبح میں بہت خوش ہوں، جیسا کہ ہم پرستش اور اس دوران ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کرتے رہے ہیں جب کہ خداوند یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔اب جو ہمارے پھاٹکوں میں اجنبی ہیں، ہم دوبارہ بھی آپ کو خوش آمدید کہیں گے۔آج شام کی عبادت میں آیئے گا۔اگر آج رات آپ اِسی شہر میں ہوں اور رات کو پھر ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہیں تو میں اس بات پر بہت خوش ہوں گا۔ ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ہماری کوئی تنظیم یا فرقہ نہیں ہے، مسیح کا کوئی قانون

نہیں سوائے محبت کے اور کوئی کتاب نہیں سوائے بائبل کے۔ہم آپ کو چاہتے ہیں،آپ کو دعوت دیتے ہیں اور یہ دلی دعوت ہے۔

140۔ میں ایک درخواست بھی کروں گا کہ جب آپ اپنے سفر پر روانہ ہوں اور ہمارے شہر سے ملک کے مختلف حصوں میں چلے جائیں تو مجھے بطور اپنے ہم خدمت بھائی کے اور روح القدس کی رفاقت اور محبت میں مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔اب مجھے کینیڈا اور کیلیفورنیا جانے کے لئے فوراً روانہ ہونا ہے۔صاف بات یہ ہے کہ میں کیلیفورنیا جا رہا ہوں ۔اِس لئے میں چاہتا ہوں کہ میرے لئے بہت زیادہ دعا میں رہیں کیونکہ اس وقت میرے سامنے ایک ایسی چیز ہے جس کے لئے مجھے بالکل درست فیصلہ کرنا ہے(سمجھے ؟) یہ بہت سرگرم معاملہ ہے اور میری دعا ہے کہ آپ مجھے اپنے دل میں یاد رکھیں ۔کیونکہ میں جانتا ہوں کہ دعا ایسی چیز ہے جو چیزوں کو بدل دیتی ہے۔دعا ہی ہے جو ہمارے لئے کام کرتی ہے۔

141۔ اور آج میں معذرت خواہ ہوں کہ آپ کو دیر تک یہاں بٹھائے رکھا اور اپنے بھائی ، یہاں کے پاسبان سے بھی کہ اُن کو اُن کے پلپٹ سے دور رکھا ہے۔میں معذرت چاہتا ہوں لیکن شاید مجھے معلوم نہ تھا۔۔۔مجھے فوراً روانہ ہونا ہے۔میں نے شخصی ملاقات کے لئے کوئی چیز میز پر نہیں دیکھی تھی ۔لیکن جب پادری صاحب چھان بین کر رہے تھے تو ایک بھائی جو انگلستان سے آئے ہوئے ہیں مجھ سے چند منٹ کے لئے ملنا چاہتے ہیں۔میں اُس

بھائی کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ میری خواہش تھی کہ میں آپ سب سے ملتا اور مصافحہ کرتا لیکن میں ایسا نہیں کر سکتا اور جن دنوں میرا قیام یہاں ہوتا ہے اگر آپ مجھ سے شخصی گفتگو کرنا چاہتے ہوں تو میرے سیکرٹری برادر کا کس سے جو یہاں بیٹھے ہیں ملیں وہ آپ کو وقت دیتے ہیں ۔اِسی وجہ سے ہمیں اپنا وقت طے کرنا ہوتا ہے تاکہ اِس طرح کی باتوں کے لئے اجازت دے سکیں ۔لیکن یہ بھائی اِس بات کو نہیں جانتا تھا اور وہ انگلینڈ سے یہاں آ گیا۔ میں بارہ بجے یہاں سے روانہ ہو جاؤں گا، اِس لئے مجھے جلدی سے نکلنا ہے۔ اِس لئے آپ سب میری معذرت قبول کریں ۔ میں اس بھائی کے ساتھ چند منٹ سوال وجواب کے لئے کمرے میں جاؤں گا۔ جونہی میں واپس آتا ہوں تو میں آپ سب کو دیکھوں گا۔ میرے لئے دعا کیجئے گا۔

142۔ جمعرات کی شام فلڈلفیہ چرچ میں عبادت ہوگی ، ہم آئندہ ہفتہ کے دوران کنونیشن ہال میں ہوں گے ۔ بدھ کی رات (شکریہ جناب) ہم فل گاسپل کرسچن مینز فیلوشپ انٹرنیشنل کے ساتھ ہوں گے۔اور تیئیس تاریخ کی صبح مجھے منیز وٹا کے منی ایپلس میں لیمیک ہوٹل میں خطاب کرنا ہے اور میرا خیال ہے کہ اس سے اگلی شام جو کہ ہفتہ کا دن ہوگا کو کنونیشن ہال میں ۔اتوار کو میں ریورنڈ گورڈن پیٹرسن کے ہاں ہارٹ ہاربر ٹیبر نیکل میں ایک بشارتی عبادت میں ہوں گا اور سوموار کی رات اور سوموار کا سارا دن کنونیشن میں ہوں گے جو کہ پانچ دن تک رہے گی۔

143۔ پھر شمالی کینیڈا کی راہ میں میرے پاس ’’خداوند یوں فرماتا ہے‘‘ جو مجھے ایک عورت کو پہنچانا ہے۔ میں وہاں جارہا ہوں اور تھوڑے وقت کے لئے بیوی بچے بھی میرے ساتھ ہوں گے۔ میں اپنے دوست برادر ارن بیکسٹر سے ملنے جاؤں گا۔ وینکوور میں اُن سے کہنے کے لئے میرے پاس ایک بات ہے ۔ اور اس کے فوراً بعد میں واشنگٹن میں رسموسن صاحب کو ملنے کے لئے ایک دن گزاروں گا۔ پھر مجھے کیلیفورینا میں لاکریسنٹا جانا ہے تاکہ کچھ باتوں کو ترتیب دیا جاسکے کیونکہ سائبان پہلے ہی تیار ہے اور میں بشارتی میدان میں جانے کے لئے تیار ہوں۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو اِن سردیوں میں میں غالباً کیلیفورنیا کے مغربی ساحلی علاقوں سے شروع کروں گا اور کیلیفورنیا سے ایری زونا جاؤں گا اور اِس کے علاوہ اِن عبادات میں ایک بار پھر افریقہ میں عبادات کا موقع پیدا ہوسکے گا۔ ڈیوڈ ڈیوپلیسز اور افریقہ سے کئی دیگر اشخاص یہاں ہوں گے جو افریقہ میں تبلیغی مہم چاہتے s ہیں، ان کے ساتھ وہاں پھر ملاقات ہوگی۔ ہمیں برادر آرگن برائٹ کے ساتھ ٹھہرنا اور دعا کرنا ہے تاکہ دیکھا جاسکے کہ اگلی میٹنگ کہاں ہوسکتی ہے۔

145۔ کیا آپ خدا سے محبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے ’’آمین‘‘۔۔ایڈیٹر] ٹھیک ہے۔ اگر آپ اُس سے محبت کرتے ہیں تو پھر آپ مجھ سے بھی محبت رکھیں گے کیونکہ میں اُس میں ہوں اور ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ ہمارے پیارے بھائی نیول، خدا آپ کو برکت دے۔ بھائی نیول، وقت دینے کا شکریہ۔